اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

مسٹر عنایت اللہ مشرقی کے عقائد باطلہ کے رد میں مدلل رسالہ

# تبصرہ مذہبی

بر

# تذکرہ مشرقی

مصنف

محب اہلسنت شیخ الحدیث والتفسیر محدث اعظم


حضرت مولانا محمد سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ



ناشر: مکتبہ قادریہ فیصل آباد

## اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

مسٹر عنایت اللہ مشرقی کے عقائد باطلہ کے رد میں مدلل رسالہ

# تبصرہ مذہبی

بر

# تذکرہ مشرقی

مصنف


محبِ اہلسنت شیخ الحدیث والتفسیر محدث اعظم

حضرت مولانا محمد سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ



ناشر: مکتبہ قادریہ فیصل آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب ______ تبصرہ مذہبی بر تذکرہ مشرقی

مصنف ______ محدث اعظم مولینا محمد سردار احمد قادریؒ

ترتیب وتدوین ______ قمر القادری

صفحات ______ 64

تعداد ______ 1100

کمپوزنگ ______ ایم شاہد مغل (الحمد آرٹ) فون: 632122

اشاعت اول ______ 15 اکتوبر 2001ء

قیمت ______ 25 روپے

واحد تقسیم کار

ناشر: مکتبہ قادریہ فیصل آباد

# فہرست


| عنوان | صفحہ |
|---|---|
| تعارف | 5 |
| ضروری گزارش | 10 |
| سوال | 12 |
| اسلام کی سچائی سے مشرقی کا انکار | 13 |
| مشرقی خاکسار نبوت کا مدعی | 14 |
| مشرقی کا قرآن کی فصاحت سے انکار | 15 |
| مشرقی نظر میں مسلیمہ کذاب کی کتاب کا ہر اسلوب قرآن پاک کے برابر ہے۔ | 16 |
| مشرقی نظر میں عزل الاصل قرآن پاک کا مثل پیدا کرسکتا ہے۔ | 16 |
| وضو کر کے قرآن چھونا مضحکہ خیز ہے | 17 |
| مشرقی دھرم میں وید گیتا وغیرہ مقدس کتابیں ہیں۔ | 18 |
| مشرقی دھرم میں بدھ کرشن نبی ہیں | 19 |
| مشرقی پرانی تفسیروں کو مٹانا چاہتا ہے | 20 |
| مشرقی خاکسار کی حدیثوں سے بیزاری | 21 |
| مشرقی نظر میں وحی کی حقیقت کوئی نہیں سمجھ سکا | 21 |
| قرآن وحدیث کی شان میں گستاخی | 22 |
| مشرقی کا قرآن کے عقیدوں سے صاف انکار | 22 |
| مشرقی نظر میں قرآن وحدیث کے عقیدے بے کار | 23 |
| مشرقی کی اسلام سے بیزاری | 25 |
| اسلام پر مشرقی کا گستاخانہ حملہ | 26 |
| بقول مشرقی سب جہنمی ہیں | 27 |
| مشرقی کے علاوہ تمام جہنمی ہیں | 27 |
| مشرقی کے نزدیک تمام مسلمان کافر ہیں | 29 |
| مشرقی اسلامی عقیدوں کا دشمن ہے | 31 |
| مشرقی کی شان رسالت میں گستاخی | 32 |
| مشرقی وہابی نہیں، ضرور ہے...... | 34 |
| کسی عقیدہ اور قول کی ضرورت نہیں | 35 |
| نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ سے انکار | 36 |
| حج بت پرستی ہے، عبادت خدا نہیں | 37 |
| چاند، سورج پوجنے والا عابد خدا ہے | 38 |
| خاکساری مذہب میں دس ہزار خدا | 38 |

# فہرست


| عنوان | صفحہ |
|---|---|
| محمدی بننا بت پرستی ہے | 39 |
| مشرقی کی چال مغربی جال | 40 |
| فرشتے نصاریٰ کو سجدہ کرتے ہیں | 42 |
| نصاریٰ شریک خدا ہیں | 42 |
| مغربی نصاریٰ ہی مومن محبوب خدا ہیں | 43 |
| مشرقی مسلمانوں کی بخشش کا انکاری | 45 |
| مشرقی کو نہ ماننے والا کافر | 45 |
| خاکسار کافر دوزخی ہے | 46 |
| قرآن پاک پر افتراء | 47 |
| انگریز عبادت گزار ہے | 48 |
| مذہبی مسلکوں سے آزادی | 49 |
| ولی اللہ کے غلط معنی | 50 |
| مشرقی، قادیانی نہیں مغرور ہے....... | 50 |
| عیسائی کے سامنے عاجزی | 52 |
| مثیل خدا ہونے کا دعویٰ | 53 |
| اسمائے گرامی علماء کرام | 60 |
| تصدیق علماء کرام | 62 |

# مولانا محمد سردار احمد قادریؒ

تحریر: صاحبزادہ افتخار اشرف رضا

خدائے ذوالجلال نے کائنات میں بے شمار مخلوقات کی تخلیق فرمائی۔ سرسبز و شاداب درخت، خوشبودار پھول، آسمان سے باتیں کرتے پہاڑ، زمین بنائی، چاند اور سورج اور سب سے بڑھ کر جو تخلیق ہے، وہ ہے انسان، ایسی مخلوق کہ جس پر خدا نے خود فخر کیا ہے، یعنی انسان کو اشرف المخلوقات بنایا، اور اس شرف تخلیق کا تاج سرور دو عالم تاجدار دو عالم اشرف الانبیاء فخر موجودات حضرت محمد ﷺ کو بنایا۔

دنیائے انسانیت میں شرف انسانیت کی یہ امانت منزل در منزل جن انسانوں میں محفوظ چلی آئی ہے، وہ درجہ ولایت پر فائز ہیں، خدا انہیں نہایت عزت و شرف کے خزانوں سے مالا مال کرتا ہے، اور جن کی زندگی نشان راہ قرار پاتی ہے، جن کا ہر عمل خوف خدا اور اطاعت مصطفی ﷺ پر مبنی ہوتا ہے، انہی رہنماؤں میں ایک نام نامور شخصیت استاد العلماء علامہ شیخ الحدیث محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد قادری چشتی کا ہے۔

آپؒ 1906ء میں قصبہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور انڈیا میں پیدا ہوئے، آپ کے والد ماجد چودھری میراں بخش صاحب اپنے علاقے کے نامور زمیندار اور نہایت باکردار انسان تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ آپ کے

بچپن میں فرمایا کرتی تھیں کہ "میرا بچہ آئندہ عظیم شخصیت کا مالک ہوگا"

ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں دیال گڑھ سے حاصل کی، بعد میں اسلامیہ ہائی سکول بٹالہ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا، بعد میں پٹوار کا کورس بھی پاس کیا، مزید تعلیم کے لئے رنگ ونور کے شہر داتا کی نگری لاہور تشریف لائے اور گورنمنٹ کالج میں داخلہ لیا، جبکہ آپ کی طبیعت شروع سے مذہبی رنگ میں رنگی ہوئی تھی، آپ کی طبیعت کا میلان شروع سے تعلیم حقیقی کی طرف مائل تھا۔ اسی لئے گورنمنٹ کالج کی پرکیف فضا بھی آپ کو وہ سامان فراہم نہ کرسکی، یعنی ہر وقت دل میں معرفت الٰہی اور عشق رسول کا درد محسوس کرتے تھے۔ اسی دوران لاہور میں اعلان سنا کہ لاہو کی تاریخی مسجد وزیر خان میں تحریک احیائے اسلام کے عظیم رہنما برصغیر کی ممتاز شخصیت خانوادہ بریلی کے چشم وچراغ شاہ حامد رضا بریلوی تشریف لارہے ہیں دل میں زیارت کا شوق امڈ آیا، آپ مسجد وزیر خان میں ارشادات شاہ حامد رضا بریلوی سننے کے لئے آئے،

آپ مسجد کے صحن میں داخل ہوئے تو شمع مصطفیٰ کے پروانے پہلے ہی جم غفیر کی شکل میں حاضر تھے۔ نگاہیں مرد مومن کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑائیں ادھر طالب آیا، اور مطلوب نے نگاہوں سے اس تصویر کو اس طرح دل میں نقش کیا، کہ عمر بھر نہ اس کو بھلا سکے حضرت مولانا حامد رضا بریلوی نے جب بیان شروع کیا تو علم وعرفان سے دلوں کو سیراب کرنے لگے، اور اس عالم میں نائب اعلیٰ حضرت حضور محدث اعظم نے بھی اپنے دامن کو سیراب

کیا، کالج کی زندگی کو خیر باد کہہ دیا اور معالج حقیقی شاہ حامد رضا بریلوی کا دامن تھام لیا۔ اسی ذوق میں آپ نے حضرت کے ساتھ بریلی شریف جانے کا ارادہ ظاہر کیا، اور بریلی شریف پہنچ گئے۔ شریعت و طریقت کی ابتدائی تعلیم عالم اسلام کے اس عظیم رہنما اور عظیم درسگاہ جامعہ رضویہ منظر اسلام بریلی شریف سے حاصل کی۔ بعد میں آپ کو اپنے استاد گرامی مولانا امجد علی چشتی کے حکم پر اجمیر شریف جانا پڑا وہاں آٹھ سال قیام کیا اسی دوران شریعت و طریقت کی مستی آپ کے دل و دماغ میں بس گئی۔ پھر آپ دوبارہ بریلی شریف تشریف لے آئے۔ اسی دوران آپ نے تحریک پاکستان کے لیے گرانقدر خدمات انجام دیں۔ دوقومی نظریہ کے امین شاہ حامد رضا کے مشن کو آگے بڑھانے کے لئے بہت کام کیا، ہزاروں علمائے کرام اور مشائخ کرام کے ساتھ مل کر آل انڈیا بنارس سنی کانفرنس میں شرکت کی تحریک پاکستان کے لئے قائد اعظم کی حمایت کا اعلان کیا۔ مفتی اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا خان بریلوی آپ پر خصوصی نظر عنایت فرماتے اسی طرح صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی بھی خصوصی نگاہ فرماتے۔

شیخ الحدیث مولانا سردار احمد قادری کا فیصل آباد میں وارد ہونا ایک عظیم احسان خداوندی ہے، 1947ء تک کا عرصہ فیصل آباد لائلپور، انحطاط کا دور تھا۔ مسلمانوں کے عقائد کے خلاف سازش ہو رہی تھی، بے دینی کے گھٹا ٹوپ سائے مسلمانوں کے عقائد کو حمیت اسلام سے محروم کر رہے تھے۔ ندائے حق یا رسول اللہ ﷺ اور دیگر بزرگان دین کے ایام شرک و بدعت

تصور ہونے لگے تھے۔ جب اس بے دینی کے رجحانات عام ہونے لگے تو خداوند قدوس نے فیصل آباد والوں کے لئے حضرت محدث اعظم کو محبت رسول کا تابندہ بنا دیا۔

1947ء کے بعد فیصل آباد میں سب سے پہلا خطبہ جمعہ مسجد نور طارق آباد میں پڑھایا، جن لوگوں نے یہ خطبہ سنا اور جو بقید حیات ہیں، وہ تسلیم کرتے ہیں کہ عشق رسول ﷺ میں ڈوبی یہ تقریر دلوں پر نقش ہوگئی، جس کے نقوش قیامت تک اہلسنت محسوس کرے گی،

1949ء میں آپ نے مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ مظہر اسلام کی بنیاد رکھی، اسی کے ساتھ مرکزی سنی رضوی جامع مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس مسجد کے مینار کی اونچائی 210 فٹ بلند ہے، جدید طرز تعمیر اپنی مثال آپ ہے، آپ نے اس مرکز میں تادم حیات شریعت مطہرہ کی اشاعت علوم فقہ و حدیث درس قرآن اور ساتھ ساتھ رسول اکرم ﷺ کے عشق و محبت کو عام کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اہلسنت کی ترویج کے لئے شہر بھر میں مساجد کا انتظام کیا، جو آج ایک یادگار ہیں۔ مرکزی دارالعلوم سے اب تک تقریباً بیس ہزار سے زائد عالم دین حفاظ کرام قراء حضرات فارغ ہو چکے ہیں۔ جن میں مفتی محدث عالم مفسر حضرات شامل ہیں۔ پیر عابد حسین شاہ علی پور۔ مولانا ابوداؤد محمد صادق، مولانا معین الدین قادری (مرحوم)، پیر سید یعقوب شاہ پھالیہ (مرحوم)، عبدالمصطفیٰ الازہری (مرحوم) کراچی، ضیاء اللہ قادری، مفتی محمد امین، پیر علاؤ الدین صدیقی آزاد کشمیر، مولانا بشیر احمد

ساہیوال، سید محفوظ الحق بوریوالہ، سید افتخار الحسن زیدی (مرحوم)، علامہ احسان الحق قادری (مرحوم)، شیخ الحدیث غلام رسول رضوی اس مرکز کے نشان ہیں آج اس درس گاہ سے فارغ عالم دین پوری دنیا بالخصوص ملک پاکستان کے طول و عرض میں اشاعت اسلام میں مصروف عمل ہیں، صاحبزادگان میں قاضی فضل رسول رضوی، سجادہ نشین، غازی فضل احمد رضاؒ، حاجی فضل کریم آخر کار دنیائے اسلام کا درخشندہ باب امام اہلسنت حضرت مولانا سردار احمدؒ 19 دسمبر 1962ء، بمطابق 1382ھ تقریباً 59 سال کی عمر میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ایک بج کر چالیس منٹ پر کلمہ طیبہ کا ورد اور سورہ یٰسین کا تلاوت سنتے اللہ ہو کا نعرہ مار کر وصل حبیب کی لذتوں سے ہمکنار ہو گئے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت راہ

عرس مبارک ہر سال 29,30 رجب آستانہ محدث اعظم پاکستان پر عقیدت و احترام سے ہوتا ہے۔

# ضروری گزارش

اے برادران اسلام اب ہوشیار ہو جاؤ، غفلت کو دور کرو، خدارا آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو، دیکھو کتنے دشمنان دین پیارے اسلام پر ناجائز حملے کر رہے ہیں۔ بعض در پردہ اسلام کی مخالفت میں بڑے بڑے مکر و فریب سے کام لے رہی ہیں۔ اے نوجوانو! اٹھو اور پیارے اسلام کی حفاظت کرو، اپنی تنظیم قائم کرو، اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرو۔ ابھی تھوڑا ہی زمانہ گزرا کہ پنجاب میں تحریک قادیان اٹھی تھی، اور اس کا قائد مرزا غلام احمد قادیانی تھا اور انہوں نے اپنی تنظیم و تحریک کا سبز باغ پہلے مسلمانوں کو دکھایا۔ بعض مسلمان اس کے سبز باغ کو دیکھ کر پھول گئے۔ اور اس کی تحریک میں شامل ہو گئے۔ جب علمائے اہلسنت نے قادیانی کے مذہب کے پول کھول دیا، تو بہت مسلمان تائب ہو گئے۔ اور بہت قادیانی کے دام تزویر میں آکر اسلام سے بیگانہ ہو گئے، جس طرح قادیانی نے تحریک کا سبز باغ دکھا کر اپنی کتابوں رسالوں، پرچوں کے ذریعہ سے اصول اسلام کی صریح مخالفت کی اس سے بدرجہا بڑھ کر مسٹر مشرقی تحریک خاکسار کا سبز باغ دکھا کر اپنی کتابوں پرچوں رسالوں کے ذریعہ پیارے اسلام کی کھلی مخالفت کر رہا ہے، مشرقی ہمارے پیارے اسلامی عقیدوں سے صاف منکر ہے، کلمہ شہادت نماز روزہ حج زکوٰۃ کی عبادت نہیں جانتا۔ حدیث شریف سے

صاف انکار کرتا ہے، قادیانی کی طرح حضرت امام مہدی کی تشریف آوری کا قائل نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا قائل ہے، قرب قیامت انکے تشریف لانے سے منکر ہے۔ امارت کے پردے میں نبوت کا مدعی ہے، بحکم حدیث شریف مشرقی دجال وکذاب ہے مشرقی اپنی تحریک کو مذہبی تحریک کہتا ہے، اور مشرقی کا مذہب سراسر اسلام کے مخالف ہے، مشرقی اپنے باطل مذہب کی اشاعت کر رہا ہے، شعائر اسلام اور ارکان ایمان کو مٹا رہا ہے، اور مشرقی کے نادان دوست اسلام کی ہمدردی ظاہر کر کے مشرقی کے پیچھے لگے ہیں۔

مسلمانو! مشرقی کے دھوکہ میں مت آؤ۔ اپنی تنظیم کرو اور اسلام کے سچے ہمدرد اور مخلص کی قیادت میں کام کرو۔ پنجاب کے مرکز لاہور میں مسلمانوں کی غازی فوج چند برس سے قائم ہے۔ مختلف مقامات میں انکی شاخیں قائم ہیں، آپ بھی اپنے ہاں قائم کرو۔ یاد رکھو مشرقی دشمن اسلام کے پیچھے ہرگز نہ لگو۔ فقیر نے تذکرہ مشرقی پر مختصر تبصرہ مذہبی کیا ہے نظر انصاف سے مطالعہ کرو اور مشرقی کے فتنہ سے خود الگ رہو اور دوستوں کو الگ رکھو۔

(وما علینا الا البلاغ)

فقیر سردار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مسٹر عنایت اللہ خاں مشرقی بانی تحریک خاکسار کی کتاب تذکرہ کیسی ہے، اور وہ اپنی کتاب کی رو سے کافر یا مسلمان اور اس کی تحریک میں شامل ہونا کیسا ہے، السائل مولانا ضیاء الدین صاحب پیلی بھیتی و منشی عبدالعزیز صاحب بریلوی۔

## الجواب:

فقیر نے پہلے بھی اس سوال کا جواب دیا مگر وہ مختصر تھا۔ اس کو حضرت مولانا مولوی ابوالمساکین ضیاء الدین صاحب قبلہ پیلی بھیتی صاحب قبلہ پیلی بھیتی نے اپنے رسالہ مبارکہ میں شائع فرمایا۔ اس جواب میں فقیر قدرے تفصیل و وضاحت کرتا ہے۔ الھم ھدایة الحق والصواب تحریک خاکسار کے بانی مسٹر عنایت اللہ خاں مشرقی نے اپنی کتاب تذکرہ میں ضروریات دین ارکان اسلام اصول ایمان سے انکار کیا ہے، اور قادیانی کی طرح اس نے بھی ایک نیا باطل مذہب نکالا ہے، اسلام کو کفر اور کفر کو اسلام بتایا ہے، اور مسلمانوں کو تو کافر اور کافروں کو مشرکوں کو مسلمان ٹھہرایا ہے، پیارے اسلام کے صحیح مفہوم اور اصول ایمان ارکان اسلام کو مٹانے کے لئے اس نے تذکرہ کو شائع کیا ہے۔ اور مسائل شرعیہ احکام دینیہ کو نیست و نابود کرنے کے

اردو سے ملک کے گوشہ گوشہ میں یہ کتاب تقسیم کی گئی ہے، تذکرہ میں ہمارے پیارے دین اسلام پر اور قرآن پاک پر اور مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ائمہ عظام واولیاء کرام پرسب پر ناپاک حملے کیے گئے ہیں، اور تذکرہ میں جابجا صریح کفری عبارتیں اور کھلی ہوئی گمراہی بددینی کی باتیں لکھی ہیں۔ العیاذ باللہ تعالیٰ منہا۔

## اسلام کی سچائی سے مشرقی خاکسار کا انکار

تذکرہ دیباچہ صفحہ 2 پر ہے۔ تعجب ہے کہ مذہب کی طرف اس عام میلان کے باوجود ابتدائے آفرینش سے آج تک یہ قطعی فیصلہ نہ ہوسکا کہ کون سا مذہب سچا ہے، ہر مسلمان کے نزدیک یہ قطعی قرآنی فیصلہ ہو چکا ہے کہ اسلام سچا مذہب ہے قرآن پاک میں ہے۔ ان الدین عند اللہ الاسلام بے شک سچا اور مقبول دین اللہ عزوجل کے نزدیک صرف اسلام ہے، شروع دنیا سے لے کر مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام تک جتنے انبیاء ومرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام دنیا میں تشریف لائے، سب کے سب اللہ عزوجل کے پاس سے سچا مذہب لائے۔ اور اپنے اپنے مقدس زمانہ میں سچے دین سچے مذہب کی تبلیغ واشاعت فرمائی، اور سب نبیوں کے دولہا رسولوں کے تاجدار احمد مختار خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دنیا میں تشریف لائے، اور سچا مذہب سچا دین اسلام لائے۔ سعادت مند نیک بخت وہ ہیں جنھوں نے سچے دین اسلام کو قبول کیا اور شقی و بدبخت

وہ ہیں جنہوں نے اسلام سے روگردانی کی اور اس سچے مذہب سے انکار کیا، جو شخص اسلام کی سچائی سے معاذ اللہ منکر ہے، تو اس کے انکار کی وجہ سے اسلام کی سچائی کے قطعی فیصلہ میں مطلقاً فرق نہیں آتا۔ فیصلہ ہونا اور بات ہے اور فیصلہ کو ماننا نہ ماننا دوسری بات ہے، پیارا اسلام سچا ہے، اور ہمیشہ سے آج تک سچے مذہب کا فیصلہ ہوتا آیا ہے، یہ قطعی قرآنی فیصلہ ہے، مگر مشرقی خاکسات اس قطعی قرآنی فیصلہ سے صاف انکار کر رہا ہے، مسلمانو! اس مشرقی قطعی قرآنی فیصلے کے منکر سے بچو۔

## ﴿مشرقی خاکسار نبوت کا مدعی ہے﴾

تذکرہ کے عین شروع میں زیر عنوان "تمہید" مشرقی نے لکھا ہے، رب اخبرتنی انہم لھالکون من قریب فاتبتھم بنباء عظیم من فور، یعنی اے میرے رب تو نے مجھ کو خبر دی کہ بیشک وہ (مسلمان) عنقریب ہلاک ہونے والے ہیں، تو میں فوراً ان کے پاس بناء عظیم لایا۔ اور تذکرہ دیباچہ صفحہ 5 پر ہے، یہی اس بناء عظیم کا لالب لباب تھا، جو محکمہ قضا و قدر کا آستانہ عالیہ سے نبیوں کو ملی۔ اور یہی سچی نبوت ہے، دیکھئے پہلی عبارت میں مشرقی صاف اقرار کرتا ہے کہ میں بناء عظیم لایا ہوں۔ اور دوسری عبارت میں صاف کہہ رہا ہے کہ بناء عظم نبیوں کو ملی، اور یہی سچی نبوت ہے، قادیانی کی طرح مشرقی بھی بہت جھوٹا اور مدعی نبوت ہے، قرآن پاک کا قطعی فیصلہ ہمارے پیارے نبی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ ہے، ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین ۔ اللہ

عزوجل کے رسول ہیں۔ اور تمام نبیوں کے ختم فرمانے والے، یعنی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ اقدس میں اور زمانہ اقدس کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ مشرقی اس قطعی فیصلہ قرآنی سے منکر ہے، مسلمانو الگ رہو اس دشمن قرآن پاک سے۔

## ﴿مشرقی کا قرآن پاک کی فصاحت سے صاف انکار﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 65 پر ہے، قرآن کے تمام طول وعرض میں اس کی فصاحت کے متعلق ایک حرف کہیں موجود نہیں، بلکہ فصاحت کا لفظ بھی ماسوا قول موسیٰ ھوافصح منی لسانا (28::34) کے جو حضرت ہارون کے متعلق استعمال ہوا ہے کہیں نظر نہیں آتا۔ آئندہ اوراق میں اس امر کے متعلق توضیح کردی جائے گی، لیکن قرآن کے فصیح فی البیان ہونے کا مہلک اور شرمناک تخیل مسلمانوں کے ہر رگ وپے میں اس قدر سرایت کر چکا ہے کہ اب اس کتاب عظیم کی اور کوئی خوبی ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں آتی۔ تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ قرآن پاک بے مثل فصیح البیان ہے۔ معجز کلام ہے، یہ عقیدہ مسلمانوں کے رگ وپے میں بلکہ دل وجان میں بھی سرایت کیے ہوئے ہے۔ موت تو مشرقی خاکسار کو ہے، جو قرآن پاک کے کمالات کا دشمن اور منکر ہے، مشرقی کا مسلمانوں پر سراسر یہ افترا ہے کہ اور خوبی ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں آتی۔ مسلمانوں کے نزدیک تو قرآن پاک ہر اعتبار سے کامل مکمل ہر حیثیت سے جامع ومتجمع ہے نظم ومعنی وترتیب و فصاحت وبلاغت ورشد وہدایت میں قطعاً بے مثل ہے، اسلام کا دشمن مشرقی

قرآن پاک کے کمالات سے جلتا ہے، اے عزیز مسلمانو! اس خاکسار دشمن قرآن پاک سے الگ رہو۔

﴿مشرقی نظر میں مسیلمہ کذاب کی کتاب ہر اسلوب میں قرآن پاک کے برابر ہے﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 65 پر ہے۔ آج مسیلمہ کذاب کا افترا کیا ہوا قرآن بھی جس کی چند پریشان آیتیں کہیں کہیں ملتی ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے قرآن سے کسی اسلوب میں کم نظر نہیں آتا۔ اسلام کا دشمن مسیلمہ کذاب کی جھوٹی کتاب کو قرآن پاک کے برابر بتا رہا ہے۔ اسمیں قرآن پاک کی شان رفیع میں کھلی گستاخی ہے، اسلامی نظر میں کوئی کتاب ہرگز کلام الٰہی قرآن پاک کے مثل نہیں ہو سکتی۔ مشرقی جھوٹی کتاب کو قرآن پاک کے مثل بتا کر اپنی حماقت و جہالت اور اسلام کے ساتھ کھلی عداوت کا ثبوت دے رہا ہے۔ مسلمانو بچو اس دشمن اسلام دشمن قرآن سے اور دور رہو مسیلمہ کذاب کے غلام سے۔

﴿مشرقی نظر میں عربی الاصل قرآن پاک کا مثل پیدا کر سکتا ہے﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 91 پر ہے۔ اس آیت سے صاف اس امر کا امکان باقی رہتا ہے، کہ کوئی عرب اہل زبان قرآن کی عبارت کی نقل اسی سلامت سے کر سکے اگر چہ عجمی کے حیز امکان سے یہ بات قطعاً خارج ہو جب اسکی سلیس عبارت کا مثیل پیدا کر لینا عجمی کی استطاعت سے باہر ہے تو اس کو ایک عربی الاصل شخص کی استطاعت سے بھی باہر سمجھنا بیجا اور غلط ہے، تمام مسلمانوں کا عقیدہ حقانی ہے کہ قرآن پاک کلام الٰہی بے مثل بے مثیل ہے،

کوئی شخص خواہ عربی الاصل ہو خواہ عجمی ہو۔ قرآن پاک کے مثل کلام نہیں بنا سکتا۔ قرآن پاک کا ارشاد ہے،(وان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبد نا فاتوا بسورة من مثله واد عو اشهد اءکم من دو ن الله ان کنتم صدقین)۔ اور اگر تم شک میں ہو اس کلام سے جو اتارا ہم نے اپنے بندہ پر تو لے آؤ ایک سورت مانند اس کے، اور بلاؤ اپنے مددگار وں کو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔ نیز قرآن پاک کا ارشاد ہے، قل لئین اجتمعت الانس والجن علیٰ ان یا توا بمثل هذا القرآن لایاتون بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظهیراً، تم فرما دو محبوب کہ اگر جمع ہوں سب آدمی اور سب جن اس پر کہ لائیں اس قرآن کا مثل تو نہ لاسکیں اس کا مثل اگر چہ بعض ان کے بعض کے واسطے مددگار ہوں۔ قرآن پاک سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے مثل کلام بنانے سے تمام مخلوق عاجز ہے، مشرقی قرآن پاک کے اس ارشاد سے صاف انکار کرتا ہے، اسی لئے مشرقی قرآن پاک کے مثل کلام بنانا عربی الاصل انسان کے لئے جائز بتاتا ہے، مشرقی قرآن پاک کا بڑا ہی دشمن ہے، اے عزیز و مسلمانو! اس دشمن کی ناپاک تحریروں پر خاک ڈالو اور جدار ہو۔

## ﴿وضو کر کے قرآن پاک چھونا مشرقی مذہب میں لغو یعنی مضحکہ خیز ہے﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 52 پر ہے، تعجب ہے کہ کلام الٰہی کو عملاً ماننے کی اس حیرت انگیز تحریص و ترغیب کے باوجود آیہ مطہروں کے معانی یہ لئے جاتے ہیں کہ اس کتاب کو ہاتھ منہ دھوئے بغیر چھونے سے منع فرمایا ہے،

اور صرف رسمی تعظیم مقصود ہے، ایک سلیم الذہن شخص کے نزدیک یہ تشریح نہایت لغو اور مضحکہ خیز ہے یہ شان خدا سے حتماً بعید ہے کہ اپنے فرمان خسروی کی ایسی ناقص اور بے معنی تعظیم کرنے کا حکم دے۔ مسلمانو! دیکھو اس مسخرے مشرقی کو کہ قرآن پاک سے برا سلوک کرتا ہے۔ قرآن پاک کو چھونے کے لیے وضو کا ہونا فرض ہے، بے وضو چھونا حرام ہے، یہ بے ادب ناپاک مشرقی اس کا منکر ہے، یہ خاکسار گستاخ چاہتا ہے کہ قرآن پاک کو ہر پاک و ناپاک بے وضو چھو سکتا ہے، ہر نجس گندا ہاتھ لگا سکتا ہے، مشرقی قرآن عظیم کی تعظیم سے مرا جاتا ہے، اور طرح طرح کی بیہودہ لغو بے معنی مضحکہ خیز باتیں کرتا ہے، مسلمانو اس گستاخ مشرقی دشمن قرآن پاک سے بچو اور اپنے عزیزوں کو بچاؤ۔

## ﴿مشرقی دھرم میں وید۔ گیتا۔ ژند اوست مقدس کتابیں ہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 20 پر ہے، وید۔ گیتا۔ ژند اوست۔ تورات۔ انجیل قرآن وغیرہ وغیرہ سب مقدس کتابیں محکمہ علم و تحقیق جدید کی میز پر کھلی ہونے کی بجائے اس کے عجائب خانہ میں بطور ایک تاریخی تبرک کے لپٹی پڑی ہیں، اس مشرقی دشمن اسلام کی نظر میں وید۔ گیتا۔ ژند اوست کفر و شرک سے بھری ہوئی کتابیں قرآن پاک کی طرح مقدس ہیں۔ دشمن اسلام ایک ہی فہرست میں سب کو مقدس لکھ رہا ہے۔ اس میں قرآن پاک کی کھلی توہین ہے، خاکسار اس سے مسلمانوں کے دلوں سے قرآن پاک کے ادب و احترام اعزاز و احتشام کو مٹانا چاہتا ہے۔ اور ہندوؤں بت پرستوں آگ

کے پوجاریوں کی کفری کتابوں کا وقار و اکرام چاہتا ہے۔ اور وغیرہ وغیرہ لکھ کر جاہل مشرقی شاید قادیانی کی کتاب اور اپنے تذکرہ کو بھی قرآن پاک کی طرح مقدس منوانا چاہتا ہے، تورات، انجیل بے شک مقدس تھیں، مگر یہود و نصاریٰ آجکل جو تورات انجیل پیش کرتے ہیں۔ اس میں تحریف و تغیر ہوئی ہے، کفر و شرک کی باتیں بھی اضافہ کر دی گئی ہیں۔ اور یہ جاہل مشرقی قرینہ سے اسی موجودہ تورات انجیل تحریف شدہ کو مقدس بتا رہا ہے۔ مسلمانو! جو شخص کفر و شرک کی کتابوں کو مقدس بتائے کیا اس کے کفر و شرک میں کوئی شبہ ہو سکتا ہے۔ اس کے دشمن اسلام ہونے میں کوئی شک ہو سکتا ہے۔ خاکسارو تمہارا مشرقی کس منہ سے کہتا ہے کہ وہ اسلام کا ہمدرد ہے۔ مسلمانوں کا خیر خواہ ہے، مشرقی ظالم تو اسلام اور کلام الٰہی کے وقار کو مٹا رہا ہے، اور تم اس کے گیت گا رہے ہو۔ جلدی الگ ہو جاؤ مشرقی دشمن اسلام سے۔

## ﴿مشرقی دھرم میں بدھ کرشن نبی ہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 32 پر ہے۔ دنیا میں جس قدر پیغمبر آئے اپنے سے پہلے پیغمبروں کی تصدیق کرتے رہے، بدھ نے کرشن کی تائید کی موسیٰؑ نے ابراہیم کی تصدیق کی، مشرقی دشمن اسلام بدھ مذہب اور وید کی صداقت کی اشاعت کر رہا ہے۔ اور باوجود اسلام کی ہمدردی خیر خواہی کا دم بھرتا ہے، اس بے حیا بے شرم کو اللہ و رسول کا ذرا بھی خوف نہیں۔ مسلمانو بچو اس بے غیرت مشرقی دشمن اسلام سے۔

## ﴿مشرقی خاکسار پرانی تفسیروں کو مٹانا چاہتا ہے﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 87 پر ہے۔ الفاظ وحی کے مطالب کے متعلق سب پرانے اور دقیانوسی سب ناکارہ اور بے نتیجہ خیالات پر بجلی گرا کر قرآن عظیم کو نئے سرے سے پھر پڑھوانا چاہتا ہوں۔ دیکھو اس مشرقی کی جرات حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرام تابعین عظام ائمہ مجتہدین اولیاء عارفین علماء کاملین مفسرین محدثین سے جو تفسیریں تاویلیں منقول ہیں، یہ جاہل خاکسار سب کو اپنی بجلی سے جلا دینا چاہتا ہے۔ اور اپنی غلط و باطل بے نتیجہ اور ناکارہ تفسیر کو دنیا میں قادیانی کی طرح رائج و شائع کرنا چاہتا ہے۔ گنجے کو خدا ناخن نہ دے۔ مشرقی مجبور ہے، ورنہ معلوم نہیں کہ اسلام و مسلمانوں کی مخالفت میں کیا کیا کرتا۔ مشرقی کافروں مشرکوں کے سامنے تواضع عاجزی کرتا ہے، اور ان کی کفر و شرکی کتابوں کی مدح کرتا ہے، اسلام کے دشمنوں کفر کی پوتھیوں کے ساتھ مشرقی کا یہ برتاؤ اور اسلام و مسلمانوں کے ساتھ یہ سلوک ہے کہ مسلمانوں کو مشرقی کافر کہتا ہے۔ اور اسلامی کتابوں دینی تفسیروں پر بجلی گرانا چاہتا ہے۔ خاکساروں کی بجلی مشرقی نے صرف اسلامی کارناموں پر گرانے کے لیے بند رکھی ہے۔ لکھنؤ کے نازک حادثہ میں معلوم نہیں مشرقی نے اپنی بجلی کس پردے میں رکھی تھی۔ وہاں بجلی یاد نہ آئی صرف اسلامی کتابوں کے جلانے نیست و نابود کرنے کے لئے مشرقی کو بجلی گرانے کی یاد آئی، خاکسارو کیا تمہیں اسی مشرقی دشمن اسلام پر ناز ہے، شرم کرو یاد رکھو دشمن اسلام جل کر خود خاک ہو جائے گا۔ مسلمانو بچو مشرقی دشمن اسلام

ہے۔

## ﴿مشرقی خاکسار کی حدیثوں تفسیروں سے آزادی﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 91 پر ہے۔ اور کلام الٰہی ایک کامل کتاب شریعت ہے اور اس لحاظ سے اس کے نکات کو حل کرنے یا تکمیل درس کے لئے کسی ناقص فلسفہ کسی جاہل نقل و روایت کسی مصنوعی لغت حتیٰ کہ کسی یقینی اور غیر یقینی حدیث کی بھی ضرورت نہیں۔ اور صفحہ 92 پر ہے۔ نہ اس کو کسی فلسفے کی ضرورت ہے، نہ حکمت کی، نہ لغت اور نہ حدیث کی وقت حالت، موقع زمانہ مصلحت وغیرہ وغیرہ کا اس کے مطالب پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔ یہ مشرقی قرآن پاک کے معنی اپنی ناقص رائے سے غلط بیان کرتا ہے، اور صحیح حدیثوں متواتر روایتوں، یقینی نقلوں اور صحیح تفسیروں میں قرآن پاک کے جو معنی بیان کیے گئے ہیں۔ اس سے مشرقی صاف آزادی ظاہر کرتا ہے۔ کتنا بڑا دشمن حدیث و تفسیر ہے۔ مسلمانو الگ رہو مشرقی دشمن حدیث و تفسیر سے۔

## ﴿مشرقی نظر میں وحی کی صحیح حقیقت آجتک کوئی نہیں سمجھا﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 3 پر ہے، وحی کی صحیح حقیقت اور عظمت بھی آج ہی نسل انسانی پر عیاں ہوسکتی ہے، جبکہ اس کا علم اوج کمال پر پہنچ رہا ہے۔ پھر دو سطر کے بعد لکھا، جاہل اور کوتاہ نظر امتوں نے جو آج سے پہلے ہو گزری ہیں اس مالک سمیع و بصیر اور علامہ نے مطلق خدا کے کلام کو کیا سمجھا ہوگا۔ اور مشرقی نے اسلام کی عسکری زندگی صفحہ 14 پر لکھا ہے۔ اگر آگے چل کر روز قیامت کو کسی

قسم کے ادنیٰ ثواب کے منتظر ہو تو قرآن کو خود دیکھ کر نئے سرے سے مسلمان ہو۔ قرآن پاک کے صحیح معنی مشرقی کے نزدیک اور تو کوئی آج تک سمجھا نہیں۔ البتہ مشرقی یورپ اور لندن کے کفرستان شرکستان میں رہ کر وحی کی صحیح حقیقت کو سمجھا ہے، قادیانی دجال سے مشرقی کئی قدم دجل وفریب میں آگے ہے، اور مشرقی کتنا گستاخ ہے، کہ مسلمانوں کو نو مسلم بننے کی دعوت دیتا ہے، مسلمانو مشرقی دشمن اسلام سے علیحدہ رہو۔

## ﴿قرآن پاک وحدیث شریف کی شانمیں مشرقی کی گستاخی﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 45 پر ہے۔ مولوی اس کو علی الحساب رواں پڑھ لیتا ہے، حافظ اس کو الگ بڑبڑا لیتا ہے، اور صفحہ 55 پر ہے، کہیں حدثنا اور قال قال کا بے سرا راگ ہے، دیکھو بے ادب گستاخ مشرقی قرآن پاک کی تلاوت کو بڑبڑالینا کہتا ہے۔ اور سند حدیث بیان کرنے کو بے سرا راگ بتاتا ہے۔ مشرقی اور خاکسار تذکرہ الاصلاح اور دیگر رسالوں کو بڑبڑا لیتے ہیں۔ اور بے سرا راگ گاتے رہتے ہیں۔ مسلمانو بڑبڑانے والے بے سرا راگ گانے والے گستاخ مشرقی خاکسار کے کہنے میں ہرگز نہ آؤ۔ اس بے ادب سے الگ رہو۔

## ﴿مشرقی خاکسار کا قرآن پاک کے عقیدوں سے صاف انکار﴾

اسلام کی عسکری زندگی صفحہ 14 پر مشرقی لکھتا ہے، قرآن حکموں کی کتاب ہے، عقیدوں اور مناظروں کی کتاب نہیں مشرقی کتنا بڑا دشمن اسلام

ہے۔ قرآن پاک کو تو جامع کامل و مکمل کتاب ہے۔ اسلامی عقیدوں، عملوں، حکموں، غیب کی گزری ہوئی آنیوالی موجودہ باتوں کا اس میں ذکر ہے، ہر چیز کا بیان ہے۔ اسلام کے اصول و فروع کا مرکز ہے۔ کفار کے ساتھ مناظروں کے متعلق بھی اسمیں صاف صاف بیان ہے، حضرت سیدنا خلیل اللہ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام حضرت سیدنا کلیم اللہ علیہ الصلوۃ والسلام حضرت سیدنا حبیب اللہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے کفار ومشرکین سے مناظرے کئے۔ ان کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے عقیدوں کے متعلق صدہا آیات کریمہ قرآن پاک میں ہیں۔ مشرقی دجال قرآن پاک کے کمال و جامعیت کا منکر ہے۔ جن جن آیات کریمہ میں عقیدوں اور مناظروں کا بیان ہے، مشرقی ان سب آیات کریمہ سے صاف انکار کر رہا ہے۔ خاکسارو کیا تم کو اسی مشرقی دشمن قرآن پاک پر ناز ہے، مسلمانو بچو اس دشمن قرآن پاک سے۔

## ﴿مشرقی نظر میں قرآن وحدیث کے مسئلے بیکار مضحکہ انگیز ہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 15 پر ہے۔ اس (عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام) کا مردہ ہو کر جی اٹھنا، اس کا بن باپ کے لیکن ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا...... مسلم کا خدا کو منہ سے ایک ایک جیتے رہنا۔ کلمے اور لاحول پڑھکر جنت کے حقدار بننا۔ قرآن کا ایک ایک حرف پڑھ کر دس دس نیکیوں کے منتظر رہنا پیروں کی پرستش قبروں کی زیارت پھونکا پھانکی، اور استنجاؤں کو دین سمجھنا وغیرہ وغیرہ فی الحقیقت ایسی مضحکہ انگیز ناکار برآر بے دلیل باتیں تھیں، کہ

ہر سلیم الذہن شخص کو اعراض کرنے کے سوا چارہ نا تھا۔ مسلمانو آنکھیں کھول کر غور سے دیکھو مشرقی کیسا مسخرہ ہے، قرآن وحدیث سے جو باتیں ثابت ہیں۔ ان کو مضحکہ انگیز بے دلیل بتاتا ہے۔ اور جو دشمن اسلام قرآن وحدیث سے ثابت شدہ باتوں سے انکار کرے، اس بیوقوف کو مشرقی سلیم الذہن بتا رہا ہے۔ مشرقی کی گمراہی بد دینی کی کوئی حد بھی ہے۔ بڑا ہی گمراہ بددین ہے۔ قرآن پاک سے صراحۃً ثابت ہے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بغیر باپ پیدا ہوئے۔ مشرقی نیچری اور قادیانی کا فضلہ خوار گستاخ خاکسار اس آیت الٰہی سے تمسخر کرتا ہے۔ خدا عز وجل کو ایک ایک کہنا ذکر الٰہی کرنا کلمہ طیبہ پڑھنا مشرقی جاہل کے نزدیک بیکار ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے کے فضائل حدیث شریف میں آئے، مشرقی اس کا بھی مذاق اڑاتا ہے، حدیث شریف میں قرآن پاک کی تلاوت کے متعلق ایک ایک حرف پر دس دس نیکیوں کا وعدہ فرمایا مشرقی اس کو بھی مضحکہ انگیز بتاتا ہے۔ مشرقی دشمن قرآن پاک کو تلاوت سے بھی نفرت ہے، قبور مسلمین کی زیارت بھی احادیث شریفہ سے ثابت ہے۔ مشرقی کو اس پر بھی اعتراض ہے، بیشک استنجا دین اسلام کا مسئلہ ہے، اسلام پاک دین ہے، اور اس پاک دین میں طہارت مطلوب ومحبوب ہے، مگر ناپاک مشرقی گندے خاکسار کو طہارت سے بھی نفرت ہے، گندے کو گندی شے سے محبت ہوتی ہے۔ جاہل مشرقی نے وغیرہ وغیرہ کہہ کر معلوم نہیں کتنے دینی مسائل سے تمسخر کیا۔ کوئی مسلمان پیروں کو پوجتا نہیں۔ یہ مشرقی کاذب کا مسلم پر افترا ہے۔ وہابیت کا اثر

ہے۔ مشرقی جھوٹ بولنے میں یکتا ہے۔ جو باتیں قرآن وحدیث سے صاف صاف ثابت ہیں، ان سب کو بے دلیل لکھتا ہے۔ گویا قرآن و حدیث مشرقی کے نزدیک نیک عملوں کی دلیل نہیں، پہلے اسلامی عقیدوں کے ثبوت سے انکار کیا۔ اوراب مشرقی نے نیک عملوں کے ثبوت سے انکار کر دیا۔ چلو خاکسارو چھٹی ہوئی تمہارے امیر کو اسلام سے، مشرقی نے ہاتھ دھولیا ایمان سے۔ مشرقی کیسا کھلا ہوا دشمن ہے۔ قرآن وحدیث کا اور پھر بھی اس دشمن اسلام کے پیچھے لوگ لگتے ہیں، خاکسارو مشرقی سے فوراً جدا ہو جاؤ۔ اور اپنے مذہب کو درست کرو اور اسلام کے خلاف باتوں سے توبہ کرو۔ مسلمانو اس مشرقی قرآن وحدیث کے دشمن کے قریب نہ جاؤ۔

## مشرقی خاکسار کی اسلام سے بے پرواہی اور آزادی

تذکرہ دیباچہ صفحہ 59 پر ہے۔ اگر کسی بات کے کہہ دینے سے میں اصلی معنوں میں مسلمان نہیں رہ سکتا تو اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ دیکھا آپ نے مشرقی کتنا بیجا ضدی اور ہٹ دھرم ہے۔ مشرقی کو حدیثوں تفسیروں سے اسقدر نفرت ہے، کہ مشرقی کو اسلام سے خارج ہو جانا پسند ہے۔ مگر تفسیرو حدیث کو نہیں مانتا جو کچھ دل میں آتا ہے۔ مشرقی قرآن پاک کے معنی میں وہی بات کہتا ہے، خواہ مشرقی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان نہ رہے۔ مشرقی کو اسلام کی پرواہ تو ہے نہیں۔ اور ہو بھی کیسے اسلام کی پرواہ تو اس کو ہے جو مسلمان ہے، مشرقی تو اسلام کا دشمن ہے۔ مشرقی کو تو پرواہ یا مغربی تہذیب کی ہے، یا ہندوؤں کے وید کی ہے۔ یا قادیانی مذہب نیچری ملت کی ہے، یا

"چکڑالویوں کی ہے۔ مسلمانو الگ رہو اس مشرقی اسلام سے آزاد کی پیروی سے۔

## ﴿اسلام پر مشرقی کا گستاخانہ حملہ﴾

رسالہ میری سخت گیریاں کے صفحہ 13 پر مشرقی لکھتا ہے۔ ہم تیرہ سو چھپن برس پرانے اور کھوسٹ اسلام کو جو کفر کے مساوی ہو چکا ہے، اتار کر پھر نیا اور اصلی اسلام اختیار کر رہے ہیں۔ اس اسلام کو اختیار کرنے کے لئے قرآن عظیم کو پھر نئے سرے سے آسمان سے اتارنا پڑے گا۔ جبرئیل کی وحی اب پھر ایک ایک دل پر اتر کر رہے گی۔ تیس برس تک یہ قرآن پھر ہر مسلمان کے دل پر آہستہ آہستہ نازل ہوگا۔ مسلمانو دیکھو یہ پرانا اور کھوسٹ مشرقی پیارے اسلام پر کیسا گستاخانہ حملہ کرتا ہے، اس عبارت سے صاف ظاہر ہوتا ہے، کہ مشرقی نے اپنا نیا مذہب نکالا ہے، اور پیارا اسلام جو مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اقدس سے ابتک پھیلتا چلا آرہا ہے، اس کو مشرقی نے چھوڑ دیا ہے، وحی رحمانی و نبوت ربانی کا سلسلہ تو ختم ہو چکا۔ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ کسی کو نبوت ملے اور نہ کسی پر وحی نازل ہو۔ البتہ شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں اسلام کی مخالفت میں بری بری باتیں ڈالتا ہے۔ اس کو شیطانی وحی کہتے ہیں۔ اس کا دروازہ کھلا ہے، قادیانی دجال پر شیطانی وحی ہوتی تھی، اب قادیانی کے وارث مشرقی پر ہوتی ہے، فرق اتنا ہے کہ قادیانی اپنے لئے مدعی تھا، اور مشرقی اپنے لئے خاکساروں کے لئے بھی مدعی ہے، تذکرہ دیباچہ صفحہ 19 پر ہے۔ عرب کی امت اسلام

کے الٰہی اور نبوی تخیل پر تیس برس سے زیادہ قائم نہ رہ سکی۔ کیسا گستاخ ہے اسلام کو الٰہی اور نبوی تخیل بتاتا ہے۔ مسلمانو مشرقی گستاخ سے بچو۔

## ﴿مشرقی نظر میں سب فرقے جہنمی ہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 60 پر ہے۔ شیعہ اور سنی، حنفی اور شافعی، مقلد اور غیر مقلد صوفی اور وہابی وغیرہ وغیرہ میرے نزدیک کچھ شے نہیں یہ سب جہنم کی تیاری ہے۔ فرقہ اہلسنت و جماعت جو اس وقت حنفی مالکی، شافعی، حنبلی میں منحصر ہے، ناجی ہے، اور اس کے خلاف فرقے رافضی، نیچری، وہابی، قادیانی، چکڑالوی وغیرہ گمراہ سب ناری ہیں۔ فرقہ اہلسنت و جماعت جن میں ہزاروں لاکھوں اولیاء کرام مشائخ عظام سنی حنفی مالک شافعی حنبلی ہیں صوفیا کرام بھی ہیں۔ سب کو اس مشرقی جاہل نے جہنمی لکھدیا۔ گمراہ مشرقی اسلام سے کس قدر آزاد ہے، خاکسارو سنو فرقہ خاکسار ابھی ایک فرقہ باطلہ نکلا ہے اور مشرقی کی وغیرہ وغیرہ کے چوڑے میدان میں فرقہ خاکسار بھی بیلچے سمیت داخل ہوگیا، اور مشرقی نے اپنے فرقہ خاکسار کو جہنم کا مژدہ دے دیا۔ کیا خاکسار جہنم میں جانے کے لئے مشرقی کے پیچھے لگے ہو اور اس پر ناز کرتے ہو، کودتے ہو۔ مسلمانو، مشرقی جہنم کی راہ بتانے والے سے دور رہو۔

## ﴿مشرقی کا اقرار کہ مشرقی اور اسکے ماننے والے خاکسار تمام جہنمی ہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 61 پر ہے۔ میں اسلامی جماعت کے اندر سب نظری اور اعتقادی سب اقوالی اور اعمالی سب اتباعی اور غیر اتباعی سب شرعی اور

فقہی تفرقے کے برخلاف ہوں۔ سب کو علانیہ مٹانا چاہتا ہوں۔ سب
مطیعوں اور مطاعوں مریدوں اور مرادوں کو خدا کی سرزنش کا قطعی اہل اور
عذاب آخرت کا قطعی مستوجب سمجھتا ہوں، جب سے مسٹر مشرقی نے اپنی
تحریک خاکسار کی دوکان کھولی ہے، خاکساروں کی جماعت اسلام کا دعویٰ
کرتے ہوئے ایک نئے فرقہ کی صورت میں نمایاں ہوئی ہے، ان کے
اعتقادان کے اقوال ان کے اعمال مسلمانوں سے جدا اور خلاف ہیں، تمام
خاکسار مطیع و مرید ہیں، مشرقی اور اس تحریک کے دیگر افسران سپہ سالار
وغیرہ مطاع و مراد ہیں، اور مشرقی اوپر کی عبارت میں تمام مطیعوں اور
مریدوں سب مطاعوں اور مرادوں کے لئے جہنم کا قطعی فیصلہ بتاتا ہے، تو
مشرقی کے نزدیک مشرقی اور خاکسار اور ان کے سپہ سالار قطعاً جہنمی ہیں،
خاکسارو بتاؤ کیا رائے ہے، مشرقی تو تم سب کو اپنے ساتھ جہنم میں لے
جانے کی ٹھہراتا ہے، کیا اب بھی اس کی پیروی کروگے، اسکے کہے پر چلوگے،
خوف خدا کرو توبہ کرو، اور مشرقی دجال سے بالکل الگ ہوجاؤ، مشرقی گستاخ
نے اوپر کی عبارت میں سب مسلمانوں اور بزرگوں ولیوں مجتہدوں حتیٰ کہ
صحابہ کرام حتیٰ کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عذاب آخرت ہونے کا
ناجائز حملہ کیا تھا۔ مگر مشرقی اپنے خاکساروں سپہ سالاروں کے ساتھ خود اس
حملہ کا شکار بن گیا۔ مشرقی خاکسار کہتا ہے، کہ میں سب شرعی فقہی تفرقوں کو
علانیہ مٹانا چاہتا ہوں، حنفی شافعی مالکی حنبلی اصول وعقائد میں سب ایک ہیں
فرعی مسائل میں کچھ اختلاف ہے، اور یہ اختلاف رحمت ہے، ایسا اختلاف تو

خود صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ مبارکہ سے آتا ہے، آجکل اہلسنت وجماعت انہیں چار جماعتوں میں منحصر ہیں، اور گستاخ مشرقی ان کو مٹانا چاہتا ہے۔ اور وہابیوں نیچریوں قادیانیوں خاکساریوں رافضیوں، چکڑالویوں کے ساتھ سنیوں کا اصول وعقائد میں اختلاف ہے، جب تک یہ گمراہ فرقے اپنے کفری اعتقادوں سے توبہ نہ کریں گے، اہلسنت وجماعت ان کے ساتھ مذہبا کیسے مل سکتے ہیں۔ اور یہ سب ایک کیسے ہو سکتے ہیں۔ مشرقی نے جب سے تحریک خاکسار قائم کی ہے، مسلمانوں میں بہت بڑی تفریق ہوگئی ہے، گھر گھر مشرقی خاکسار نے اختلاف کی آگ لگادی ہے۔ مشرقی جھوٹے نے اچھا تفرقہ مٹایا پہلے سے زیادہ اختلاف کا دروازہ کھول دیا ہے، مسلمانو الگ رہو مشرقی کی فرقہ بندی سے۔

## ﴿مشرقی خاکسار دجال کے نزدیک تمام مسلمان کافر ہیں﴾

تذکرہ اردو مقدمہ صفحہ 64 پر ہے۔ فقہ کی تفریق، شریعت کی تفریق مسئلہ ومسائل کی تفریق طریقت اور سلسلوں کی تفریق پیروں اور سجادہ نشینوں کی تفریق اولیاء اور خانہ نشینوں کی تفریق مزار پرستی اور اولیاء پرستی کی تفریق سب کفر ہیں، سب انکار خدا ہے، سب عبادت طاغوت ہے، سب اربابا من دون اللہ، کو پکڑنا ہے سب شرک جلی ہے شرک محض ہے، شرک اکبر ہے، وہ ظلم عظیم ہے، جس کی بخشش کی تمنا کوئی آس نہیں وہ بدی ہے جس کی پاداش جہنم ہے، مسلمانو، غور کرو آنکھیں کھول کر غفلت کو دور کر کے مشرقی کی اس ناپاک عبارت کو پڑھو۔ صحابہ کرام سے لے کر آج تک تمام مسلمانوں پر

خواص وعوام، مقتدی وامام پیر ومرید، مجتہد ومقلد، ولی، غوث، قطب، ابدال
امام اعظم ابوحنیفہ امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل اور ان کے سب
مقلد حنفی مالکی شافعی حنبلی اور حضرت قطب الاقطاب شیخ عبدالقادر جیلانی
غوث اعظم اور حضرت خواجہ خواجگان معین الدین چشتی اور حضرت خواجہ شیخ
شہاب الدین سہروردی، اور خواجہ عالم حضرت بہاؤالدین نقشبند قدست
اسرار ہم اور ان حضرات خواجہ شیخ شہاب الدین سہروردی نقشبندی سب پہ
مشرقی دجال نے کفر شرک محض شرک اکبر کا ناپاک فتوی دیا ہے، خاکسار
علمائے اہلسنت وجماعت پر الزام رکھتے ہیں، کہ یہ مولوی سب پر کفر کا فتوی
بلاوجہ لگا دیتے ہیں۔ خاکساروں کی یہ بات بالکل غلط ہے، علمائے اہلسنت
وجماعت تو کسی ادنیٰ مسلمان کو کافر نہیں کہتے، بلکہ کافر کو کافر کہتے ہیں، جیسے
قادیانی کو کافر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ ختم نبوت اور دیگر ضروریات دین کا
منکر ہے، اور وہابی کو کافر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ گستاخ ہمارے پیارے نبی
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی اور توہین کرتا ہے، رافضی کو اس لیے
کافر کہتے ہیں کہ وہ قرآن پاک کو ناقص بتاتا ہے، علمائے اہلسنت ہرگز کسی
مسلمان کو کافر نہیں کہتے ہاں جس شخص کو کافر کہتے ہیں اس کو اس کے کفر کی وجہ
سے کہتے ہیں۔ قرآن پاک اور حدیث شریف کی رو سے کہتے ہیں کہ کافر پہ
کفر کا فتوی تو قرآن وحدیث سے ہی علمائے اہلسنت اس حکم الٰہی کو سنا
دیتے ہیں۔ صرف اپنی طرف سے نہیں کہتے، اور مسٹر عنایت اللہ مشرقی تو
قرآن وحدیث سے آزاد ہے، اور اسلام سے بے پرواہ ہے، اس لئے

مشرقی ظالم محض اپنی طرف سے تمام امت پر محبوبان خدا بزرگان دین پر ائمہ مجتہدین و تابعین پر بلکہ صحابہ کرام پر بھی کفر و شرک کا فتویٰ دے رہا ہے۔ بلا وجہ شرعی تو مشرقی ساری امت پر خود کفر و شرک کے لمبے چوڑے فتوے دے اور جھوٹا الزام و اتہام رکھا جائے علمائے اہلسنت و جماعت پر، خاکسارو دیکھو تمہارا مشرقی کتنا بہادر ہے، ظالم کفر و شرک کے بلا وجہ فتویٰ دینے میں یکتا ہے، کیا تم کو اسی مشرقی پر ناز ہے، توبہ کرو اس مشرقی ظالم کی پیروی سے۔ مشرقی نے اپنی جماعت خاکساران الگ قائم کی ہے، اور مسئلہ و مسائل کی تفریق کی ہے، طریقہ اور سلسلہ کی تفریق کی ہے، لہذا مشرقی کی اوپر کی عبارت دیکھو اور مشرقی کا فتویٰ خود مشرقی اور اس کے خاکسار کے متعلق انصاف سے سن لو۔ مشرقی اور خاکسار کفر کرتے ہیں، مشرقی اور خاکسار خدا کے منکر ہیں، شیطان کی عبادت کرتے ہیں، تحریک خاکسار مشرقی پرستی ہے، بیلچہ پرستی ہے، یہ سب شرک جلی ہے، شرک محض ہے، شرک اکبر ہے، وہ ظلم عظیم ہے، جس کی بخشش کی جھماکوئی آس نہیں وہ بدی ہے، جس کی پاداش جہنم ہے، اے خاکسارو مشرقی کا یہ فتویٰ تمہارے متعلق ہے، کیا تمہیں یہ منظور ہے، اگر منظور نہیں تو توبہ کرو اور اس سے الگ ہو جاؤ۔

## ﴿مشرقی اسلامی عقیدوں کا دشمن ہے﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 65 پر ہے، سب اعتقادی کتابیں جنہوں نے یہ فتنہ عظیم برپا کر رکھا ہے فی النار والسقر کردی جائینگی۔ سب جل کر خاک سیاہ ہو جائیں گی، عزیزو دیکھ لو! اسلام کی عداوت کی آگ میں اس مشرقی کا دل

جل کر اسقدر سیاہ ہوگیا ہے، کہ جن متبرک کتابوں میں پیارے اسلام کے سچے عقیدے لکھے ہیں، ان کو بھی دنیا سے مٹانا چاہتا ہے، کس قدر اسلام کا کھلا ہوا دشمن ہے، ظالم خود ہی مٹ جائے گا۔ مگر اسلام اور اسلامی عقیدے باقی رہیں گے۔ اگر بالفرض یہ دجال ان کتابوں کو جلا دے تو اسلامی عقیدے محض کتابوں میں نہیں ہیں، بلکہ مسلمانوں کی روحوں میں دلوں کی گہرائیوں میں سینوں کے خزانوں میں منقوش ومحفوظ ہیں، کیا یہ ظالم پھر مسلمانوں کو دنیا سے مٹانا چاہے گا۔ اس دشمن اسلام کی بعض تحریریں تو ایسی ہی ہیں، اس ظالم سے کہدو کہ قرآن پاک میں اسلامی عقیدے ہیں، گمراہوں کافروں مشرکوں قادیانیوں وہابیوں اور رافضیوں نیچریوں خاکساروں بددینوں کا اس میں رد بلیغ ہے، جس کی وجہ سے مسلمانوں اور گمراہوں کافروں کے درمیان شروع سے آج تک اختلاف عظیم ہے، تو کیا یہ مشرقی گستاخ قرآن پاک کو دنیا سے مٹانے کے لیے اٹھا ہے، تذکرہ شائع کرنے سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے، مسلمانو تم مٹادو جلادو اس مشرقی ظالم کی تحریروں، رسالوں، پرچوں کو، خاک سیاہ کردو اس کی ناپاک عبارتوں کو، اور مشرقی سیاہ دل سے الگ رہو۔

## مشرقی کی گستاخی شان رسالت میں

تذکرہ دیباچہ صفحہ 71 پر ہے۔ نبی آخر الزماں علیہ الصلوٰۃ والسلام کا واحد مطمع نظر روئے زمین پر غلبہ حاصل کرنا اور امت عرب کا بقاء ودوام کے معراج پر پہنچانا تھا، یہی ان کے مبعوث ہونے کی واحد اور صحیح غرض تھی،

مسلمانو دیکھو یہ مشرقی گستاخ اس ناپاک عبارت میں ہمارے پیارے نبی مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دو ناپاک حملے گستاخانہ کرتا ہے، ایک تو یہ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سب مخلوق کے رسول نہیں بلکہ صرف امت عرب کی ترقی پہنچانے کے لئے تشریف لائے تھے۔ خاکسار و کیا تمہارے نزدیک مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام صرف دنیادار نبی تھے، اور صرف اہل عرب کے رسول تھے۔ اگر نہیں تو مشرقی گستاخ کی روش پر خاک ڈالو اور ظالم سے الگ ہو جاؤ۔ اور سن لو ہمارے پیارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ کے پاس سے تمام مخلوق کے لیے سارے جہانوں کے لیے شاہد و مبشر بشیر و نذیر، بن کر تشریف لائے، آفتاب رسالت، ماہتاب نبوت بن کر کل جہان کے ہادی ہو کر جلوہ گر ہوئے، نور الٰہی کی تجلیات لے کر مبعوث ہوئے۔ قیامت تک کے لیے تمام اہل دنیا کے لیے اہل عرب و عجم کے لیے اہل روم و شام اہل مصر و عراق ہند و سندھ کے لیے اہل پنجاب و بنگال کے لیے اہل ایشیا اہل یورپ اہل انگلینڈ و اہل چین و جاپان اہل افریقہ و امریکہ اہل اسٹریلیا و اہل جزائر اہل بر و بحر بلکہ اہل زمین و آسمان جن و انس و ملائک الغرض تمام مخلوق کے لیے نبی و رسول بن کر تشریف لائے، راحت و رحمت دو عالم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سینکڑوں ہزاروں بیشمار فضائل جلیلہ شریفہ لے کر تشریف لائے، مشرقی وہابیوں کی طرح جلتا تو جلا کرے ان کا ذکر تو بلند ہی رہے گا۔

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا      پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

مسلمانو اس مشرقی گستاخ کے بالکل قریب نہ جاؤ۔

## ﴿کیا مشرقی وہابی نہیں؟ ضرور ہے،﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 75 پر ہے۔ اس اسلام کو محمد سے بحث نہ تھی، اس کو اس جسم اطہر سے غرض نہ تھی، جو مٹی میں مل کر مٹی ہو جانے والا تھا، دیکھو گستاخ مشرقی شان رسالت میں کتنی بڑی توہین کرتا ہے، مشرقی نے یہ گستاخی وہابیوں سے سیکھی ہے، بلکہ وہابیوں سے گستاخیوں میں مشرقی زیادہ شوخ ہے۔ خاکسارو چھوڑ دو مشرقی بے ادب گستاخ کو اور سنو ہمارے پیارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نور خدا ہیں، حقیقۃً بالاجماع زندہ ہیں قبر انور بلکہ فردوس اعلیٰ میں جلوہ گر ہیں، تخت رسالت پر رونق افروز ہیں۔ تاج محبوبیت سر اقدس پر مزین ہے۔ ان کا جسم طاہر اطہر اقدس مقدس انور منور اشرف مشرف لطیف الطف معزز اکرم عکرم معظم ویسے ہی موجود ہے، بلکہ پہلے سے زیادہ نورانی درخشانی روحانی ہے، مٹی کو کیا مجال کہ ان کے جسم شریف کو کھا سکے، مٹی کھائے ان کے دشمنوں کو مٹی کھائے مشرقی گستاخ کو، مٹی کھائے وہابی کو، ان کے تو غلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، اور وہ تو امام الانبیاء سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، مشرقی جاہل کو یہ حدیث شریف بھی یاد نہیں اللہ عزوجل نے زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اجسام طاہرہ کو کھائے۔ زمین اللہ عزوجل کی فرمانبردار ہے۔ گستاخ نہیں۔ مگر مشرقی محبوب خدا کی شان میں بڑا ہی گستاخ ہے، مسلمانو بچو اس مشرقی مٹی میں مل کر مٹی ہونے والے سے۔

## مشرقی مذہب میں کسی عقیدہ اور قول کی ضرورت نہیں

تذکرہ دیباچہ صفحہ 87 پر ہے۔ اسلام عمل اور صرف عمل ہے جو عامل ہے، اس کا عقیدہ بھی درست ہے، نہیں بلکہ اس کو کسی عقیدے یا زبانی قول کی ضرورت ہی نہیں۔ اور صفحہ 109 پر ہے، قول میرے نزدیک کچھ شے نہیں عقیدے اور رسمیں کچھ شے نہیں اور صفحہ 89 پر ہے، اس کا ہر وقت کلمہ پڑھتے رہنا بھی ملازمت میں ہارج ہے، اس کو ایک ایک کہتے رہنا بھی عبث ہے، مضحکہ انگیز ہے، مسخرہ پن ہے، اسلام میں اصل عقیدے ہیں اور نیک اعمال فرع ہیں، اور اسلام کا ظہور کسی شخص سے عموماً بذریعہ قول ہوتا ہے، تو یہ مشرقی دونوں کا دشمن ہے، اسلامی عقیدوں کا بھی اور اسلامی باتوں کا بھی، کتنا بڑا دشمن اسلام ہے، اسی لیے ظالم کلمہ پڑھنے اور ذکر توحید کو عبث بتاتا ہے، مشرقی چونکہ وید گیتا وغیرہ کفر وشرک کی کتابوں کو مقدس بتاتا ہے، اس لئے اس کے نزدیک ذکر توحید بیکار ہے، مشرقی اگر مسلمان ہوتا تو اس کو اسلامی عقیدوں اسلامی باتوں کی ضرور پرواہ ہوتی، مگر مشرقی کا مذہب اسلام تو نہیں ہے، اس لیے عقیدوں اور قولوں کو ضرورت نہیں سمجھتا، جب مشرقی کے نزدیک قول کچھ شے نہیں تو مشرقی کا کیا اعتبار ہے، جب مشرقی کے نزدیک رسمیں کچھ شے نہیں تو مشرقی نے بیلچہ کی بیکار رسم کیوں نکالی ہے، مسلمانو الگ رہو اس مسخرے بے اعتبار مشرقی سے۔

## ﴿مشرقی کی دورنگی چال اور نماز، روزہ، حج، زکوۃ سے انکار﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 98 پر ہے، پس اصل دین میرے نزدیک توحید ہے، اور توحید قلوب کے اندر پیہم بت شکنی کرتے رہنا ہے، یہی عبادت خدا ہے، صوم وصلوٰۃ، حج وزکوٰۃ کو رسماً اور عادۃً یا تقلیداً ادا کر لینا یا کلمہ شہادت کو بصحت تمام پڑھ لینا میرے نزدیک کوئی عبادت نہیں اور صفحہ 91 پر ہے، الصلوٰۃ (نماز) صرف ایک نوکر کا پنجوقتہ سلام ہے، پھر تین سطر کے بعد لکھا۔ مگر عبادت قطعاً نہیں خدا کی عبادت فی الحقیقت ان پانچ وقتوں کے بعد سے شروع ہوتی ہے، اور صفحہ 92 پر ہے، ایسی عبادت وقت اور مقام قوموں اور قعدوں رکعتوں اور رکوں سے قطعاً مستغنی ہے، فجر اور ظہر، عصر اور مغرب، عشاء یا اشراق مسجد یا خانقاہ سے اس کو کچھ واسطہ نہیں۔ اور صفحہ 9 پر ہے، پھر حج، جاترے، نماز، زکوٰۃ، روزے، برت وغیرہ وغیرہ سب کے سب بے مطلب رسوم اور بے نتیجہ شعار ہو گئے۔ اور اسلام کی عسکری زندگی صفحہ 15 پر ہے، جو شخص کبھی نماز قضا کر دے اس کی کوئی سزا نہیں جو حج نہ کرے اس کے متعلق کچھ نہیں مسلمانو دیکھو مشرقی ارکان اسلام سے صاف صاف انکار کر رہا ہے، ایک چال تو اس کی یہ ہے اور دوسری چال اس نے یہ اختیار کی کہ میں ارکان اسلام کو صحیح سمجھتا ہوں، اس کا قائل ہوں اور مشہور یہ کیا کہ جو خاکسار نماز نہ پڑھے اس کو کوڑے لگائے جائیں۔ مشرقی نے یہ دورنگی چال قادیانی سے حاصل کی ہے، خاکساروں کے نزدیک اگر بے نمازی کے کوڑوں کی سزا صحیح ہے تو مشرقی نے ایک نمازی ہی کیا روزہ حج زکوٰۃ سے بھی انکار کیا ہے تو

خاکساروں کی نظر میں سب سے زیادہ کوڑوں کی سزا کا مستحق پہلے مشرقی عنایت اللہ ہے اگر خاکسار اس کو تجویز کریں تو اس کا اعلان ضرور کریں، مگر خاکسار بیچارے مجبور ہیں، کچھ نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ مشرقی کا مذہب ہے کہ امیر ہر گرفت سے آزاد ہے، خاکسارو کیا تمہاری آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں۔ سوجھتا نہیں کہ مشرقی تو ارکان اسلام کے مٹانے کی فکر میں ہے، اور تم اس کی اطاعت میں ہو، ہٹ جاؤ مشرقی ظالم دشمن اسلام کی پیروی سے۔

## ﴿مشرقی مذہب میں حج بت پرستی ہے عبادت خدا نہیں﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ **97** پر ہے، اس نصب العین سے پرے ہٹ کر حج کے فریضے کو علی الحساب ادا کرنا یا حجر اسود کو چومنے کی خاطر چومنا میرے نزدیک فی الحقیقت بت پرستی ہے، ایک عبث اور بے نتیجہ کام ہے، پھر اسی صفحہ پر لکھا ہے، بایں ہمہ عمر کے آخری حصے میں اپنے بلغم سے بھرے ہوئے وجود کو عصا کے سہارے آستانہ خدا پر پہنچا کر حج کے فرض کو ادا کیا ہوا سمجھنا میری نگاہوں میں پرکاہ کے برابر عمل نہیں، عبادت قطعی نہیں، توحید قطعاً نہیں مشرقی کیسا گستاخ ہے، حج فرض قطعی ہے، اس کو بت پرستی بتاتا ہے، حجر اسود کو چومنا سنت باعث فیوض و برکات ہے، حجر اسود کو چومنے سے مسلمان کے گناہ دور ہوتے ہیں، مشرقی بے ادب اسے بت پرستی کہتا ہے، تو اس کے نزدیک سب مسلمان حج کرنے والے حجر اسود کو چومنے والے بت پرست مشرک ٹھہرے مسلمانو مشرقی دشمن حج سے علیحدہ رہو۔

## ﴿مشرقی دھرم میں چاند سورج بت کو پوجنے والا عابد خدا ہے﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 99 پر ہے، اگر کوئی فرد یا قوم اپنے اعمال میں خدا کے احکام پر چل رہی ہے، اس کے قانون کی عملاً مطیع ہے لیکن رسماً یا عادۃً یا رواجاً کسی بت کسی پتھر کسی شمس وقمر کے آگے ماتھا ٹیک رہی ہے تو وہ در حقیقت خدا کی عابد ہے، مشرقی کے نزدیک نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تو بے نتیجہ ہیں، عبادت نہیں ہیں، اور فقہ کے مسائل دینیہ کو مشرقی کفر کہتا ہے، تو احکام خدا پر چلنے کا مطلب مشرقی کے نزدیک صرف یہ ہے کہ بیلچہ ہاتھ میں لے کر روئے زمین پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے انسان پھرتا رہے، تو ہندو سکھ انگریز کفار ومشرکین جو زمین پر غلبہ حاصل کر رہے ہیں، مشرقی کے نزدیک یہ در حقیقت خدا کے عابد ہیں، اور مسلمان جو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، کلمہ پڑھتے ہیں سب بت پرست ہیں، عابد خدا نہیں، تف ایسی بدذہنی پر مسلمانو اس خاکسار چاند سورج بت پتھر کے پوجاری مشرقی سے الگ رہو۔

## ﴿خاکسار مشرقی دھرم میں دس ہزار خداؤں کا اقرار﴾

تذکرہ دیباچہ صفحہ 99 پر ہے، پھر جس کے حکموں پر عمل ہو رہا ہے، اسی کی عبادت ہو رہی ہے، اگر خدا معبود ہے تو وہ قوم موحد ہے، اگرچہ رسماً پتھروں کو کیوں نہ پوج رہی ہو، یا قولاً خدا کو تین یا دس یا دس ہزار کہہ رہی ہو، مسلمانو دیکھو یہ اسلامی توحید کا دشمن مشرقی اسلام کی کتنی بڑی کھلی مخالفت کر

رہا ہے، اس جاہل کے نزدیک تین یا دس ہزار خدا کا اقرار کرنا کوئی بات ہی نہیں، خاکسار و اسی ظالم مشرقی کو تم پیشوا مانتے ہو، خاکسار احکام شرعیہ پر تو چلتے نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو مشرقی کے حکموں پر عمل کر رہے ہیں، اور مشرقی کہتا ہے کہ جس کے حکموں پر عمل ہو رہا ہے، اسی کی عبادت ہو رہی ہے، تو نتیجہ ظاہر ہے کہ مشرقی کے زہریلے اثرات میں آنے والے تمام خاکسار صرف عنایت اللہ مشرقی کی عبادت کر رہے ہیں، مسلمانو جدا رہو اسلامی توحید کے دشمن مشرقی سے۔

## مشرقی کہتا ہے محمدی بننا بت پرستی ہے

تذکرہ دیباچہ صفحہ 9 پر ہے، پھر لوگ انبیا کی وساطت سے قانون خدا کی تعمیل کرنے اور اس کو ذریعہ علم سمجھنے کے بجائے ان کے پیچھے لگ کر فرقہ بند بن گئے، خدا کو تسلیم کرنے اور مسلم بننے کے بجائے موسوی اور گوتمی عیسائی اور محمدی بن گئے، انہیں کو سراہنا اور ان کو اپنے اعمال وافعال میں بت بنا لینا جز و دین جانا، اور صفحہ 110 پر ہے، عیسائی اور موسائی کرشنوی اور محمدی بننا کچھ شے نہیں یہ بھی ایک پرستی ہے، مشرقی دجال جب محمدی بننے کو بت پرستی کہتا ہے، تو مشرقی آریہ یا دہریہ یا کچھ بھی نہیں کون ہے، خاکسارو تم بتاؤ کون ہو تمہارا مشرقی کون ہے، محمدی کے معنی حضور اقدس حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والا۔ قرآن پاک کا ارشاد ہے من یطع الرسول فقد اطاع الله، جس نے رسول کی اطاعت کی جو محمدی بن گیا اس نے اللہ عزوجل کی اطاعت کی۔ اسلام کا دشمن مشرقی قرآنی تعلیم

کو بت پرستی بتاتا ہے، ظالم بہت بڑا دشمن قرآن ہے، وہابیہ زمانہ بات بات پر بلاوجہ شرعی مسلمانوں پر کفر وشرک کا فتویٰ لگایا کرتے ہیں، یہ مشرقی شرکی فتویٰ میں وہابیوں کا بھی استاد نکلا۔ صحابہ کرام سے لے کر تمام مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیرو ہیں اور مشرقی دجال کی نظر میں یہ تمام امت بت پرست ہے کوئی نہایت ہے، مشرقی کی گمراہی کی ظالم بیحد دشمن اسلام ہے، مسلمانو اس مشرقی بت پرست کے قریب نہ جاؤ۔

## ﴿مشرقی کی دورنگی چال مکروفریب کا مغربی جال﴾

الاصلاح 10 جمادی الآخرہ 58ھ صفحہ 8 پر مشرقی نے اپنے تذکرہ کے متعلق لکھا ہے، اس لیے میں نے تذکرہ کو ایسی سخت دقیق اور مغلق عبارت میں لکھا کہ کم از کم ہندوستان کا بڑے سے بڑا مولوی اس کی ایک سطر کے مفہوم کو نہ سمجھ سکے، خاکسارو مشرقی سے پوچھو تو کہ پھر تم نے تذکرہ کیا جاہلوں کے لیے لکھا ہے، یہی مشرقی تذکرہ دیباچہ صفحہ 86 پر لکھتا ہے، میں نے عربی افتتاحیہ میں جو کچھ کہنا تھا حتی الوسع کہدیا، مسلمانان عہد حاضر کو ایک قطعی اور مختصر راہ عمل کی طرف عام فہم الفاظ میں پھر اشارہ کردیا، صراط مستقیم کو اظہر من الشمس (آفتاب سے زیادہ روشن) کردیا۔ دس عظیم الشان اصول غیر مشکوک اور واضح الفاظ میں پیش کردیے ہیں، مسلمانو مشرقی کی دورنگی چال دیکھ لو۔ الاصلاح میں ظاہر کرتا ہے کہ تذکرہ کی ایسی سخت دقیق اور مغلق عبارت ہے کہ ہندوستان کا بڑے سے بڑا عالم اسکی ایک سطر نہیں سمجھ سکتا، اور یہی مشرقی دیباچہ میں تذکرہ کے متعلق بیان کرتا ہے کہ عام فہم الفاظ

میں اشارہ کیا ہے، آفتاب سے زیادہ روشن صراط مستقیم کردیا ہے، اصول غیر مشکوک اور واضح الفاظ میں پیش کردیے ہیں، مشرقی بڑا ہی جھوٹا ہے، ایک بات کہہ کر خود اس کو جھٹلا دیتا ہے، مشرقی کے ایسے جھوٹ تو بہت زیادہ ہیں، کہاں تک انسان شمار کرے، دیکھنا یہ ہے کہ مشرقی کی اس دورنگی چال میں کیا راز ہے، غور سے دیکھا تو اس کے پردے میں مکروفریب کا گہرا جال نظر آیا۔ مشرقی نے تذکرہ میں اسلام کی مخالفت میں بہت زہر اگلا۔ کفری عبارتیں بہت لکھیں، علماء نے جب تذکرہ دیکھا تو مشرقی کو اس کے کفریات سے آگاہ کیا توبہ کا مطالبہ کیا، توبہ تو مشرقی نے کی نہیں، مکاری دغابازی کا ایک گہرا جال پھیلا دیا، ہر طرف خاکساروں کو گمراہی کی اشاعت اور اسلام کے مٹانے کے لیے تذکرہ دے دیا، اور ان کو یہ بتایا کہ یہ عام فہم واضح آفتاب سے زیادہ روشن غیر مشکوک آسان ہے تاکہ خاکسار اپنے اپنے حلقوں میں اسلامی عقیدوں عملوں کی خوب مخالفت کریں جب علمائے کرام نے تذکرہ کی کفری ناپاک عبارتوں پر مشرقی کی گرفت شدید کی تو جاہل مشرقی نے یہ ظاہر کیا کہ یہ میرا تذکرہ بہت دقیق و مغلق ہے، اتنا مشکل ہے کہ ہندوستان کا بڑے سے بڑا عالم اس کی ایک سطر نہیں سمجھ سکتا، اس مکاری سے مشرقی کی غرض فاسد محض یہ ہے کہ تذکرہ کی کفری عبارتوں پر کس طرح پردہ پڑا رہے، اور حقیقت یہ ہے کہ تذکرہ کوئی مشکل کتاب نہیں ہے، ہمارے مدارس کے طلبہ بھی اسے پڑھتے ہیں اور اس میں سینکڑوں دینی شدید غلطیاں نکالتے ہیں، مشرقی افترا کرتا ہے کہ اس کے تذکرہ کو بڑے سے بڑا مولوی سمجھ نہیں

سکتا۔ ایسے مکروفریب کو تا مشرقی کی مغربی ناپاک تہذیب کا اثر ہے، مسلمانو جدا رہو مشرقی مکار دغاباز سے، مشرقی کہتا ہے کہ میں نے عربی افتتاحیہ میں صراط مستقیم آفتاب سے زیادہ روشن کر دیا ہے، لہذا مشرقی کا آفتاب سے زیادہ روشن صراط مستقیم الی جہنم بھی دیکھ لیجیے۔

## ﴿مشرقی دھرم میں فرشتے نصاریٰ کو سجدہ وسلام کرتے رہتے ہیں﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 40 پر ہے، اکثر فرشتے نصاریٰ کو سجدہ کرتے رہتے ہیں، اور صفحہ 47 پر ہے، جن فرشتوں نے ابھی تک نصاریٰ کو سجدہ نہیں کیا وہ حتی الامکان کوشش میں ہیں کہ نصاریٰ کی عبادت کریں۔ اسی صفحہ پر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے نصاریٰ پر ہر دروازہ سے داخل ہو کر سلام علیکم کہتے ہیں، اسی صفحہ پر ہے، سب فرشتوں نے جمع ہو کر ایک ساتھ نصاریٰ اور نصاریٰ جیسی قوم (مثلاً خاکسار) کو سجدہ کیا، دیکھا آپ نے یہ ہے مشرقی خاکسار کا وہ آفتاب سے زیادہ روشن صراط مستقیم، کیا ہے کسی خاکسار کو اس سے انکار کی جرأت، خاکسارو مشرقی کا راستہ دیکھ لو شاید وہ تمہیں آگے چل کر اس پر چلائے، مسلمانو جدا رہو اس مشرقی نصرانی سے۔

## ﴿مشرقی عقیدہ میں نصاریٰ شریک خدا (عزوجل) ہیں﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 47 پر ہے، نصاریٰ اللہ کیطرح سنتے، دیکھتے، جانتے ہیں، اسلام کا دشمن مشرقی صفات میں نصاریٰ کو خدا عزوجل کا شریک ٹھہرا رہا ہے، مسلمانو علیحدہ رہو اس مشرقی سے خاکسارو آنکھیں کھول کر سرمہ لگا کر

مشرقی کا راستہ دیکھتے جاؤ، ظالم کی زیادتیوں ناپاکیوں پر کہاں تک پردہ ڈالو گے۔

## ﴿مشرقی نظر میں مغربی نصاریٰ ہی مومن نیک ذاکر عارف محبوب خدا ہیں﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 46 پر ہے، مغربیوں نے اللہ ورسول کی فرمانبرداری کی ہے، لہٰذا وہ اس دنیا میں کامیاب ہوئے اور بیشک نصاریٰ آخرت میں اللہ کے مومن بندے ہیں، اور صفحہ 48 پر ہے، حق یہ ہے کہ (مسلمانو) تم میں اسلام بالکل نہیں، اور بیشک صرف مغربی لوگ ہی مسلمان ہیں، اور صفحہ 86 پر مسلمانوں کے متعلق تو یہ لکھا کہ اس میں شک نہیں کہ تم نہ قرآن کو جانتے ہو اور نہ قرآن پر تمہارا ایمان ہے، اور دو سطر کے بعد لکھا، کہ صرف مغربی وہ لوگ ہیں جو اس زمانہ میں قرآن عظیم پر ایمان لائے ہیں، اور صفحہ 69 پر ہے، اللہ کی قسم اس زمانہ میں کسی نے توحید کے متعلق ایسا مجاہدہ نہیں کیا، جیسا مغربیوں نے کیا ہے، اور صفحہ 79 پر مسلمانوں کے متعلق لکھا، کہ تم نہ مسلمان ہو نہ عبادت کرنے والے نہ نماز پڑھنے والے نہ توحید کا اقرار کرنے والے اور صفحہ 85 پر ہے اور شک نہیں کہ مغربی نصاریٰ ہی صرف ابرار ہیں، جو اس زمانہ میں اس زمین میں ایمان لائے ہیں، اور نیک اعمال کرتے ہیں، اور اسی صفحہ پر ہے، کہ علماء طبیعت (فلسفہ سائنسداں) ہی کھڑے بیٹھے پہلو پر لیٹے اللہ کی یاد کرتے ہیں، اور صفحہ 84 پر ہے، قول فیصل جس میں کوئی شک نہیں یہ ہے کہ صرف سائنس داں ہی اللہ کی توحید پر سچا ایمان لائے ہیں، بلکہ وہی قرآن پاک پر ایمان لائے اور صفحہ 91 پر

ہے، مغربی اللہ کے نیک بندے ہو گئے۔ بلکہ محبوب بن گئے اور صفحہ 46 پر ہے، اللہ کی قسم جیسا مجاہدہ مغربیوں نے اس زمانہ میں کیا ہے، ایسا مجاہدہ کبھی کسی نے نہیں کیا اور جیسی معرفت الٰہی مغربیوں کو حاصل ہے کسی کو اللہ کی ایسی معرفت حاصل نہ ہوئی، اور اللہ تعالیٰ کی جو قدر مغربیوں نے کی ہے، ایسی قدر کسی نے نہیں کی، مسلمانو یہ ہے مشرقی کا صراط مستقیم جس پر خاکساروں کو بڑا ناز ہے، قرآن پاک کے ماننے والوں، توحید و رسالت کا سچا اقرار کرنے والوں مسلمانوں کو تو مشرقی اسلام سے باہر بتا رہا ہے، اور قرآن پاک کے دشمنوں اسلام کے مٹانے والوں توحید کے مخالفوں کفر و شرک کرنے والوں نصرانیوں مغربیوں سائنس دانوں کافروں مشرکوں کو ظالم مشرقی مسلمان بتا رہا ہے، بد دین کتنا بڑا دشمن اسلام ہے، مشرقی کا آفتاب سے زیادہ روشن سیدھا جہنم کا راستہ یہ ہے، (مشرقی کے مذہب میں)

| | |
|---|---|
| مسلمانوں میں اسلام نہیں ہے | صرف نصاریٰ مسلمان ہیں |
| مسلمان اللہ و رسول کے مخالف ہیں | صرف نصاریٰ اللہ و رسول کے ماننے والے ہیں |
| مسلمان توحید کے منکر ہیں۔ | صرف نصاریٰ توحید کا اقرار کرنے والے ہیں۔ |
| مسلمان اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں کرتے | صرف سائنسدان کھڑے بیٹھے لیٹے اللہ کی یاد کرتے ہیں |
| مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل نہیں | صرف نصاریٰ کو اللہ تعالیٰ کی بے مثل معرفت حاصل ہے |
| مسلمان اللہ کی قدر نہیں کرتے | صرف نصاریٰ اللہ تعالیٰ کی بے مثل قدر کرتے ہیں |

| | |
|---|---|
| مسلمان برے اعمال کرتے ہیں | صرف نصاریٰ نیک محبوب خدا ہیں |
| مسلمانوں نے کبھی توحید کے بارے میں زیادہ مجاہدہ نہیں کیا | صرف نصاریٰ نے توحید کے مطابق پیشل مجاہدہ کیا |

مسلمانو یہ ہے مشرقی کا ناپاک مذہب یہ ہیں وہ باتیں جس کو مشرقی نے تذکرہ عربیہ میں آفتاب سے زیادہ روشن صراط مستقیم بتایا ہے، مشرقی نے صراط مستقیم کو تو ضرور بتایا ہے مگر جہنم کو سیدھا پہنچانے والا نہ کہ جنت کو، مسلمانو دور پھینکو اس نصاریٰ پرست مشرقی کو۔

## ﴿مشرقی کا مسلمانونکی بخشش سے صاف انکار﴾

## ﴿مغربی نصاریٰ کی بخشش کا قطعی اقرار﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 91,93 پر مسلمانوں کے متعلق تو یہ لکھا، اللہ کی قسم تمہارا رب تم کو نہ بخشے گا نہ رحم کریگا، اور صفحہ 93 پر لکھا، رب تو صرف مغربیوں نصرانیوں کو بخشے گا۔ خاکسارو کیا تمہارے نزدیک کافروں مشرکوں کی بخشش ہوگی، مسلمانوں کی نہیں، خاکسارو جب تم مغربی نصاریٰ نہیں ہو تو مشرقی کے نزدیک تمہاری بخشش بالکل نہیں پھر کیوں اس ظالم کے پیچھے لگے ہو، مسلمانو جدا رہو اس دشمن اسلام مشرقی نصرانی سے۔

## ﴿خاکساری مذہب میں کافر صرف وہ ہے جو مشرقی کو نہ مانے﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 96 پر ہے، جو شخص دس اصول (جو مشرقی نے لکھے ہیں) کو نہ مانے خواہ کسی زمانہ میں ہو خواہ اس کا اللہ پر ایمان نہ رہا بلکہ بڑا

شدید کافر ہو گیا، اور صفحہ 116 پر ہے، صرف تمہارے امیر (عنایت اللہ مشرقی) کی نافرمانی کفر ہے، ذرا مشرقی جاہل کے تیور تو دیکھو، جو شخص ضروریات دین مثلاً توحید و رسالت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ پر ایمان رکھتا ہے، اور ارکان اسلام پر عمل کرتا ہے، درحقیقت وہ سچا مسلمان ہے، مگر وہ مشرقی کو نہیں مانتا، تو مشرقی اس سچے پکے مسلمان کو کافر بلکہ بڑا شدید کافر لکھ رہا ہے، خاکسارو تم آئے دن علماء اہلسنت و جماعت پر اعتراض کیا کرتے ہو، کہ کسی کو کافر نہیں کہنا چاہیے، آنکھیں کھول کر اپنے امیر مسٹر مشرقی کو تو دیکھو کہ ظالم بلاوجہ شرعی بے شمار مسلمانوں کو کافر بتا رہا ہے، اسلام کے ضروری قطعی اصول سے انکار کرنے والے کو علماء کرام کافر کہیں تو تم اعتراض کرو، کہ ہوں ہوں یہ ٹھیک نہیں، کسی کو کافر نہیں کہنا چاہیے، اور تمہارا مشرقی بیشمار مسلمانوں کو بڑا شدید کافر بتا رہا ہے، اب تمہارے کان پر جوں نہیں رینگتی، مشرقی پر کچھ اعتراض نہیں کرتے ہو، ہوش سنبھالو غفلت کو چھوڑو علمائے اہلسنت کا فتویٰ حق ہے، اور مشرقی کا فتویٰ سراسر غلط و باطل ہے، خاکسارو کب تک حق پر اعتراض کرو گے، کب تک باطل کا ساتھ دو گے، باز آجاؤ توبہ کرلو سیدھی راہ چلو ترقی کرو گے، عروج پاؤ گے، باطل کا ساتھ دینے سے تم ہرگز مذہبی ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔

## مشرقی نظر میں خاکسار کافر دوزخی ہیں جنتی نہیں ہیں

تذکرہ عربیہ صفحہ 119 پر ہے، حق یہ ہے کہ کافر صرف وہ لوگ ہیں جو اس دنیا میں مغلوب ہیں، ابتداء عالم سے لے کر روز قیامت تک جو لوگ

مغلوب رہے صرف وہی ہمیشہ کے لیے کافر ہیں، مسلمانو دیکھو مشرقی جاہل کے نزدیک اللہ و رسول کا بن کر کافر نہیں۔ ضروریات دین نماز، روزہ، حج زکوۃ وغیرہ کا منکر کافر نہیں بلکہ مشرقی ظالم کے نزدیک کافر صرف وہ ہے، جو دنیا میں مغلوب رہے، مشرقی اور خاکسار جب سے نکلے ہیں دنیا میں مغلوب ہی رہے ہیں، لکھنؤ میں تو ان کا مغلوب ہونا بالکل واضح ہو گیا، لہٰذا مشرقی کا فتویٰ کفر خود مشرقی اور اس کی جماعت پر چسپاں ہوتا ہے، خاکسارو اچھا تم نے امیر بنایا ہے، ظالم تم کو بھی کافر بتا رہا ہے، اور تذکرہ عربیہ صفحہ 77 پر ہے جو لوگ زمین کے بادشاہ ہیں وہی عابد ہیں، اللہ کے نیک بندے ہیں، اور صفحہ 71 پر ہے، جنت اس کے لے ہے جو زمین کے باغات چشموں کھیتوں بڑے بڑے مقاموں کا بادشاہ ہے، جہنم گمراہوں کے لیے ہے، گمراہ وہ ہیں، جو کسی قطعہ زمین کے بادشاہ نہیں، اے خاکسارو تم اور مشرقی زمین کے کسی قطعہ کے بادشاہ نہیں ہو، باغوں چشموں کھیتوں پر تم حکمراں نہیں ہو، لہٰذا مشرقی کے فتویٰ سے خود مشرقی اور تم نہ عابد ہو نہ نیک ہو نہ جنتی ہو، بلکہ گمراہ اور جہنمی ہو، خاکسارو کیا تم مشرقی کو اسی لئے امیر مانتے ہو، کہ وہ ظالم تم کو گمراہ اور جہنمی بتا رہا ہے، کچھ تو خوف خدا اور رسول کرو۔ اسلام کے دشمن کے پیچھے کیوں لگے ہو، مشرقی دشمن جنت سے الگ ہو جاؤ۔

## مشرقی کا مغربی جھوٹ اور قرآن پاک پر افترا

تذکرہ عربیہ صفحہ 112 پر ہے کہ کفر صرف عمل ہے کوئی قول کفر نہیں، اور صفحہ 127 پر ہے، قرآن پاک میں تم کوئی کفر قول کے سبب سے نہیں پاؤ

گے، مشرقی بدتر دشمن اسلام ہے، جو شخص زبان سے اسلام وایمان کا انکار
کرے اللہ ورسول کو زبان سے گالیاں دے مشرقی ظالم کے نزدیک یہ
کفر نہیں، تف ایسی بددینی پر، اہل کتاب یہود ونصاریٰ قرآن پاک پر
جھوٹ باندھا کرتے ہیں، مشرقی نے بھی مغربیوں سے یہ ناپاک تہذیب
حاصل کر کے قرآن پاک پر جھوٹ باندھا ہے، قرآن پاک میں قول کفر کو کفر
قرار دیا، اور مشرقی اس کا منکر ہے، سنو قرآن پاک میں ہے، لقد کفر الذین
قالوا ان اللہ ھو المسیح بن مریم، وہ لوگ ضرور کافر ہوئے جنہوں
نے کہا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ مسیح بن مریم ہے، اور ارشاد فرمایا۔ لقد کفر الذین
قالوا ان اللہ ثالث ثلثۃ ۔ بیشک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ
اللہ تین میں کا ایک ہے، دیکھیے قرآن پاک میں قول تثلیث اور مسیح ابن مریم
کو خدا کہنے کو کفر فرمایا گیا، اور مشرقی اتنا جھوٹا ہے کہ قرآن پاک کی ان
آیتوں سے صاف انکار کر رہا ہے، اے خاکسارو کیا تم کو ایسا امیر جماعت
چاہیے جو جھوٹ میں یکتا ہو، اور قرآن پاک کا منکر ہو، کچھ تو شرم وحیا کرو،
اسلام کا پاس ولحاظ کیوں نہیں کرتے ہو، چھوڑ دو اس جھوٹے مشرقی قرآن
پاک کے منکر کو۔

## ﴿مشرقی کا اقرار کہ مشرقی بڑا مکار انگریزوں کا عبادت گزار شرک میں گرفتار ظلم شعار ہے﴾

تذکرہ عربیہ صفحہ 141 پر ہے، بیشک میں بڑا ظلم کرنے والا بہت

خطائیں کرنے والا، گنہگار ہوں اپنے نفس پر دن رات ظلم کرتا رہتا ہوں، اور صبح شام اپنی روزی کے لیے انگریزوں کی عبادت کرتا ہوں، اور اپنے رب کی عبادت نہیں کرتا کہ وہ مجھے اپنے پاس سے روزی دے، اور میں قرآن پاک کو روزانہ جھٹلاتا ہوں اور توحید پر ہمیشہ قائم رہنے کی استطاعت نہیں رکھتا، اور میں اپنے نفس کے لیے مکر کے بعد مکر کرتا ہوں اور بار بار شرک کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں، مسلمانو، انگریزوں کے پوجاری مشرقی سے جدا رہو، قرآن پاک کے منکر مشرقی سے الگ رہو۔

## مذہبی مسئلوں سے آزادی کا مشرقی درس

اسلام کی عسکری زندگی صفحہ 15 پر مشرقی لکھتا ہے، اپنے امیر (عنایت اللہ مشرقی) کی کامل فرمانبرداری کی جزا جنت ہے، اپنے امیر کی نافرمانی کرنے والوں کی سزا جہنم لکھی ہے،،، شراب پینے کی سزا کچھ نہیں لکھی، جو شخص کبھی کبھی نماز قضا کردے اس کی کوئی سزا نہیں، جو حج نہ کرے اسکے متعلق کچھ نہیں،

مسلمانو! مشرقی جاہل کو دیکھو خاکساروں کو دین سے آزادی کا درس دے رہا ہے، ظالم کے نزدیک شراب پینا کوئی بات ہی نہیں۔ نماز ادا نہ کرے، حج کو ترک کردے تو کوئی مضائقہ نہیں، مشرقی کو مان لو تو جنت ہے ورنہ جہنم، قادیانی کی طرح مشرقی بھی اسلام کے مخالف بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ مسلمانو علیحدہ رہو اس مشرقی قادیانی کے چیلے سے۔

## مشرقی دھرم میں ولی اللہ کے غلط معنی

تذکرہ مقدمہ صفحہ 158 پر ہے، خدا کو اپنی دوستی میں کسی ملک یا مذہب کی کچھ تخصیص نہیں، خدا کا دوست تو صرف اور صرف وہ ہو سکتا ہے، جو مسلمان ہے، مدنی تاجدار احمد مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سچا غلام مذہب اسلام کا پابند ہے، اور مشرقی جاہل کے مذہب میں کفر و شرک کرنے والا اسلام کا دشمن بھی کفر و شرک کی حالت میں ولی اللہ ہو سکتا ہے، اسی لیے مشرقی نے تذکرہ عربیہ صفحہ 91 پر لکھا ہے، کہ مغربی اللہ کے نیک بندے ہو گئے بلکہ محبوب بن گئے۔ خاکسار واتنی چوڑی ولایت کیے بغیر تمہارے مشرقی کا کام بھی نہیں چل سکتا، چھوڑ دو ظالم کو اور سن لو اسلام کا دشمن اللہ عزوجل کا دشمن ہے، اور اسلام کا دوست اللہ کا دوست ہے، مگر مشرقی اسلام کے دشمن کو بھی اللہ عزوجل کا دوست بتاتا ہے، خبردار ہو اللہ تعالیٰ کے دشمن مشرقی سے۔

## کیا مشرقی قادیانی نہیں؟ ضرور ہے

### امام مہدی اور حضرت عیسیٰؑ کی تشریف آوری سے مشرقی کا صاف انکار

تذکرہ عربیہ صفحہ 35 پر ہے، مہدی کے آنے کی جھوٹی خبر تمہارے شریروں مفسدوں پیچھے رہنے والوں نے شائع کی ہے، قرآن میں مہدی کے آنے پر کوئی شہادت نہیں مگر تمہاری ضعیف موضوع یعنی فرضی حدیثوں میں آیا ہے، مسلمانو سنو، حضرت امام مہدیؑ قیامت سے پہلے پیدا ہونگے، اس کی شہادت ہمارے سچے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی ہے، بالکل

سی حدیثوں سے حضرت امام مہدی کی تشریف آوری ثابت ہے، مگر شریر
مشرقی یہ کہتا ہے، یہ خبر شریروں مفسدوں نے شائع کی ہے، سوچو اس مفسد
مشرقی کا یہ ناپاک گستاخانہ حملہ کہاں تک پہنچا، جب مشرقی سے پوچھا جاتا
ہے، کہ تو حضرت امام مہدی کا منکر ہے، تو کبھی تو گول مول دو رنگا جواب
دے دیتا ہے، اور کبھی کہتا ہے کہ میں نے انکار نہیں کیا، جیسا کہ بعض
خاکساروں کی زبانی سننے میں آیا، کتنا بڑا جھوٹا ہے، مشرقی، مسلمانو الگ رہو
شریر مشرقی سے تذکرہ دیباچہ صفحہ 17 پر ہے، اس میں یہ عبرت انگیز سبق
موجود ہے کہ حضرت عیسیٰ کی موت بھی اسی سنت الہیہ کے مطابق واقع ہوئی
تھی، جس کی بابت قرآن نے کہا ہے، ولن تجد لسنة الله تبديلا -
مشرقی بالکل نیچری وقادیانی کی طرح حیات عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
منکر ہے، وہی طرز بیان ہے، اور اوپر مشرقی نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ
الصلوٰۃ والسلام کا وفات پاکر زندہ ہونے سے انکار کیا ہے، تو تشریف لانے
کی دو ہی صورتیں ہیں، ایک تو یہ کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام
ابھی زندہ آسمان پر جلوہ گر ہیں اور یہی حق ہے، دوسری صورت یہ کہ اگر آپ
بالفرض وفات پاچکے ہیں، تو حکم الہیٰ سے دوبارہ زندہ ہوکر تشریف لائیں
گے، مشرقی زندہ رہنے کا بھی منکر ہے، اور وفات پاکر زندہ ہوکر تشریف
لانے کا بھی منکر ہے، یہاں پر تو مشرقی نے حضرت عیسیٰ علیہ الصلواۃ والسلام
کی وفات کا اقرار کیا، اور بحث کی جب اس کے متعلق مشرقی سے پوچھا گیا تو
جھوٹا صاف مکر گیا، چنانچہ مشرقی رسالہ غلط مذہب نمبر 9 صفحہ 14 پر لکھتا ہے،

مجھ پر اعتراض ہے کہ میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا قائل ہوں، جواب میں نے اپنی کسی تصنیف میں حیات مسیح یا وفات مسیح پر بحث نہیں کی، خاکسارو دیکھ لو غور سے تمہارا مشرقی کتنا جھوٹا ہے، اسے جھوٹ بولتے ذرا بھی شرم وحیا نہیں، تذکرہ میں جس بحث کو لکھ آیا، یہاں اس سے صاف انکار کر گیا، خاکسارو الگ ہو جاؤ جھوٹے مشرقی مثیل قادیانی سے۔

## انگریزوں اور عیسائیوں کے سامنے عاجزی کرنے اور خدمت کرنیکا مشرقی درس

مشرق نے اشارات صفحہ 112 پر خاکساروں کو یہ سبق پڑھایا ہے، انگریزوں اور عیسائیوں کے بنگلوں پر جا کر بے خوف وخطر خدمت کے لیے درخواست کی جائے، انگریز ملاقات کے لیے باہر نکلے تو بیلچے کو کندھے پر رکھ کر اور دائیں ہاتھ کو دھماکے سے بیلچے کے دستے پر پٹخا کر فوجی سلام کیا جائے، کچھ پوچھے تو اس کا متانت اور ادب سے جواب ہو، جواب میں عاجزی نظر آئے، جناب کہہ کر خطاب ہو، جب رخصت ہونا ہو تو فوجی سپاہی کی طرح رخصت کا فوجی سلام ہو الغرض انگریز کو ملک کا بادشاہ سمجھ کر اس سے شاہانہ اور فیاضانہ سلوک کیا جائے، مشرقی خود تو انگریزوں کا عبادت گزار ہے، اپنے چیلوں خاکسارو کو بھی انگریزوں کے سامنے عاجزی سلام آداب کرنا سکھاتا ہے، کل بعید نہیں کہ مشرقی اپنے خاکساروں کو بھی انگریزوں کی عبادت کا حکم کردے، جب اشارات شائع ہوئی تو مسلمانوں

نے مشرقی کی گرفت کی کہ تو انگریزوں کے سامنے عاجزی وسلام کی تلقین کرتا ہے تو جھوٹے مشرقی نے جھٹ اپنے جھوٹوں کی پوٹ کھول دی اور کہا کہ یہ غلط ہے، چنانچہ مشرقی اپنے سفید جھوٹ کو رسالہ غلط مذہب نمبر 9 صفحہ 14 پر یوں شائع کرتا ہے، مجھ پر الزام ہے کہ میں انگریز کو عاجزانہ سلام کراتا ہوں، جواب غلط ہے، دیکھئے جھوٹ بولنے میں مشرقی کتنا دلیر ہے، اشارات میں جو لکھ چکا ہے، اس بات سے اس رسالہ میں صاف انکار کر دیا، خاکسارو کہاں تک مشرقی کے جھوٹوں پر پردہ ڈالو گے، کیا ایسا جھوٹا اور مکار امیر کوئی صحیح رہبری کر سکتا ہے، ہرگز نہیں۔

## مشرقی خاکسار کا خدا کے مثل حاکم ہونے کا دعویٰ

رسالہ غلط مذہب نمبر 4 صفحہ 20 پر مشرقی نے لکھا، الغرض مسلمان کا امیر امیر ناطق ہے، امت کی ہر گرفت سے آزاد ہے....... لیکن خود خدا کی مانند وہ لا یشرک فی حکمہ احدا کا مصداق لاشریک حاکم ہے، مشرقی نے کتابوں ورسالوں میں امارت وغیرہ کے پردے میں پہلے اپنی نبوت کا دعویٰ کیا، پھر جھوٹی نبوت کے دعویٰ سے ترقی کر کے مشرقی دجال نے خدا کے مثل حاکم ہونے کا دعویٰ کیا، دجل وفریب میں مشرقی تو قادیانی کا بھی باپ نکلا۔ قرآن پاک تو فرماتا ہے، لیس کمثلہ شئی اللہ۔ اللہ کے مثل کوئی شے نہیں نہ ذات میں نہ کسی وصف میں مشرقی جاہل اس آیت کا منکر ہے، بڑا ہی ملحد دشمن اسلام ہے، عبارت مذکورہ میں یہ مضمون بھی قابل غور ہے، کہ امیر امت کی ہر گرفت سے آزاد ہے،'' چلو قصہ

ہی ختم ہوا مشرقی کو خاکساروں نے مذہب اسلام سے آزادی دے دی، مشرقی انگریزوں کی عبادت کرتا ہے، خاکسار ہرگز روک نہیں سکتے، مشرقی علانیہ قرآن پاک سے انکار کرتا ہے، خاکسار اس کو منع نہیں کر سکتے، مشرقی تمام مسلمانوں کو کافر شرک جہنمی کہتا ہے، خاکسار مشرقی کو کچھ نہیں کہہ سکتے، مشرقی نماز روزہ، حج زکوٰۃ بلکہ توحید ورسالت سے انکار کرتا ہے تو خاکسار مجبور ہیں مشرقی پر اعتراض نہیں کر سکتے، مشرقی نجس وناپاک رہے، شراب کے نشہ میں مدہوش بیہوش بدحواس رہے، مسلمانوں کو گالیاں دے، محبوبان خدا کی شان میں گستاخیاں کرے مشرقی دجال کے دل میں جو آئے سو کہے کرے، مگر مشرقی کی بیکار امت خاکسار مشرقی کو ہرگز روک ٹوک نہیں سکتی، اس لئے کہ خاکسار امت کا امیر مسٹر عنایت اللہ مشرقی خاکساروں کی ہر گرفت سے آزاد ہے، خاکسارو کیا تم کو ایسا ہی امیر چاہئے تھا، کیا تمہاری عقلوں پر سیاہ پردے پڑ گئے ہیں، کیا تم کو اسلام سے محبت نہیں رہی، کیا تمہارے سینوں میں نور ایمان نہیں رہا، اگر ہے تو دور پھینکو جلد مشرقی سلام سے آزاد کو۔

اے عزیز مسلمانو! سنو اور گوش ہوش سے سنو، دیکھو اور نظر انصاف سے دیکھو کہ مشرقی مسٹر عنایت اللہ نے اسلام کی دشمنی میں کتنا بڑا فتنہ برپا کر رکھا ہے، ان مشرقی کی اکثر کتابیں تذکرہ وغیرہ نہایت گمراہی بد دینی الحاد و زندقہ سے بھری ہوئی ہیں، تھوڑی سے عبارتیں اس ناچیز نے نقل کر دی ہیں، تاکہ مسلمان اس کی ناپاک عبارتوں پر اطلاع پاکر مشرقی کے مکروفریب کے

جال میں نہ پھنسیں ورنہ اگر مشرقی کی تمام عبارتیں، جو اس دشمن اسلام نے اسلام کی مخالفت میں لکھی ہیں، نقل کی جائیں تو دفتر کے دفتر ہو جائیں، دنیا میں دشمنان دین نے اسلام کی مخالفت میں کتابوں رسالوں کو شائع کیا، مگر مشرقی نے اپنی کتابوں رسالوں پرچوں میں جو کھلی گستاخیاں پیارے اسلام اور قرآن پاک وحدیث شریف کی شان میں کی ہیں، ایسی ناپاک تحریریں کم دیکھنے میں آئیں۔ ناواقف مسلمانوں کو صحیح اسلام وایمان سے در پردہ برگشتہ کر رہا ہے، بہت لوگ اس کی ناپاک تحریروں سے متاثر ہو کر اسلام سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سرحد، پنجاب، ہند، سندھ، بخاری، بنگالی، بمبئی، کابل، قندھار وغیرہا علاقوں کے علمائے کرام مشائخ عظام نے مشرقی کے تذکرہ اور دیگر رسالوں کی ناپاک کفری عبارتوں کی بنا پر قرآن وحدیث کی رو سے مشرقی پر کفر وارتداد کا فتویٰ دیا۔ اس کی تحریک میں شامل ہونے کو ناجائز و حرام قرار دیا، مشرقی نے صرف اپنی تحریک کی بدولت اپنی کتابوں رسالوں پرچوں کو ملک میں شائع کیا، جس کے زہریلے اثرات بہت پھیل گئے، جو شخص تحریک خاکسار میں داخل ہو کر اس کی ناپاک تحریروں سے متاثر ہوتا ہے، وہ مسائل شرعیہ پر ناپاک حملے شروع کر دیتا ہے، شعائر اسلام کی مخالفت میں دلیر ہو جاتا ہے، ارکان دین پر اعتراض کرتا ہے، جو پہلے دیندار پرہیز گار تھا وہ اس تحریک میں شامل ہو کر دین اسلام سے آزادی کا سبق حاصل کر لیتا ہے، بعض خاکسار قرآن شریف پڑھنے پر بھی اعتراض کرتے ہیں، بعض درود شریف پر فقرہ بازیاں شروع کرتے ہیں اور علمائے اہلسنت و

جماعت پر ناجائز ناپاک حملے کرتے ہیں، بعض خاکسار خود مجتہد بن بیٹھتے ہیں، دنیا میں سوائے مشرقی جاہل کے کسی اور کو کچھ نہیں سمجھتے ایک خاکسار نے علانیہ کہا کہ میرا مذہب پوچھو نہیں؟ اور گستاخ نے امام الائمہ حضرت امام اعظم، ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں گستاخی کی اس تحریک خاکسار کو قائم ہوئے کئی سال ہو گئے ہیں، مگر اس نے ابھی تک کوئی ایسا نمایاں کام نہیں کیا ہے، جس سے تبلیغ اسلام اور مسلمانوں کے حق میں کوئی فائدہ ہو۔ ہاں اتنا ضرور اس تحریک نے کیا ہے کہ سینکڑوں مسلمانوں کو مذہب سے آزاد کر دیا ہے، نماز روزہ، حج، زکوۃ سے صحیح عقیدوں نیک عملوں سے خاکساروں کو نفرت دلا دی ہے، اس تحریک کا مقصد مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت ہرگز نہیں۔ کفار و مشرکین کے حملوں کا جواب بالکل نہیں، بلکہ یہ تحریک صرف اس لئے ہے کہ مسٹر مشرقی کی گمراہی بددینی کو دنیا میں پھیلائے، اور بس۔ الاصلاح قول فیصل نمبر صفحہ 2 پر خود مشرقی نے اس کا فیصلہ کیا ہے اور یوں اعلان کیا ہے، جو بات بالکل واضح کرنا چاہتا ہوں، یہ ہے کہ خاکسار تحریک خالص مذہبی تحریک ہے، اس کا منشا انگریزی حکومت یا ہندوستانی سیاست سے الجھنا نہیں۔ دیکھو مشرقی صاف لکھ رہا ہے کہ اس کی تحریک خاکسار صرف مذہبی تحریک ہے اور مشرقی کا مذہب وہی ہے جو اس نے اپنی مایہ ناز کتاب تذکرہ میں لکھا ہے، ہمارے نوجوان مسلمان ذرا مشرقی کی اس عبارت کو نظر و فکر کی گہرائیوں سے دیکھیں کہ مشرقی تحریک خاکسار اور بیلچہ بازی کے ذریعہ سے صرف اپنی بددینی گمراہی کی تبلیغ واشاعت کر رہا ہے، جب تک

مشرقی کی مکاریوں گمراہیوں پر پردہ پڑا رہا۔ مسلمان اس کی تحریک میں جوق در جوق شریک ہوئے تھے۔ اور جب مشرقی کے مکروفریب کا بھانڈا پھوٹ گیا، تو سینکڑوں مسلمانوں نے اس کی ناپاک تحریک سے توبہ کی۔ اور اس سے الگ ہوگئے۔ ضلع بریلی شریف کے ایک گاؤں میں جب ہندوؤں نے اپنی کثرت دیکھی اور مسلمانوں کی قلت تو مشرکین نے وہاں ایک فتنہ برپا کردیا، اور اذان روکنے کی ان تھک کوشش کی کچہری تک مقدمہ کی نوبت آئی وہ نازک وقت ایسا تھا کہ ان مسلمانوں کی امداد کی جائے، چند نوجوان مسلمان جو ناواقفیت سے تحریک خاکسار میں شریک ہوگئے تھے۔ انہوں نے دوسرے خاکساروں اور ان کے سپہ سالار سے کہا کہ ان بیچارے مسلمانوں کی اعانت کرنا چاہیے، ایسے وقت میں اگر ہم نے ان مسلمانوں کی امداد نہ کی تو یہ جماعت کس لیے ہے، یہ بیلچے کندھوں پر لیے پھرتے رہنا کس واسطے ہے مگر خاکساروں اور انکے سپہ سالار و نے ایک نہ سنی صاف انکار کردیا، کان میں تیل ڈال کر سو گئے، وہ نوجوان مذہبی ہمدردی رکھتے تھے۔ دینی معاملہ میں خاکساروں کی اس قدر روگردانی بوے النفاقی دیکھ کر تحریک خاکسار سے فوراً الگ ہوگئے۔ خاکساروں نے ہندوؤں کے ناجائز حملوں کی مدافعت میں مسلمانوں کا بالکل ساتھ نہ دیا، اور ساتھ کیسے دیتے جبکہ مشرقی ہندوؤں کے وید کو مقدس بتا رہا ہے، اور خاکساروں کو کافروں مشرکوں اسلام کے دشمنوں کی مفت خدمت کی تعلیم دے رہا ہے، تذکرہ میں تو مشرقی نے وید کو مقدس لکھا، اور الاصلاح قول فیصل نمبر صفحہ نمبر **10** پر مشرقی لکھتا ہے، ہر

خاکسار کو تعلیم دی جاتی ہے کہ بلا لحاظ مذہب وملت اور بے پاس رنگ ونسل ہر مخلوق حتی کہ حیوان اور نباتات کی بے حد خدمت کرے، خاکسار و جب تم کو مشرقی ہر کافر مشرک ہندو سکھ آریہ انگریز ہر دشمن اسلام کے خلاف کا درس دے رہا ہے تو تم کس منہ سے مسلمانوں کی ہمدردی کا دعویٰ کرتے ہو، کیا تم کو مشرقی کی اسی تعلیم پر ناز ہے، ایک بات اور قابل غور ہے، وہ یہ ہے کہ خاکسار جنگ جنگ کی رٹ بہت لگاتے ہیں۔ تو یہ جنگ کریں گے کس سے، انگریزوں کو بلکہ سب مغربیوں کو مشرقی مسلمان بتاتا ہے، مشرکوں کو مشرقی عابد خدا کہتا ہے، اور تمام مسلمانوں کو مشرقی کافر مشرک کہتا ہے، لہذا مشرقی کی جنگ نہ انگریزوں سے ہے نہ ہندوؤں سے بلکہ مشرقی کی جنگ صرف مسلمانوں سے ہے، مشرقی نے جب اسلام پر ناپاک حملے کئے، اور علماء کرام نے اس کو تنبیہ کی اور توبہ کا مطالبہ کیا تو مشرقی نے دھمکی دی کہ تمہارا اسلام جھوٹا ہے، تمہارے ساتھ تلوار کی جنگ کریں گے، چنانچہ مشرقی نے الاصلاح قول فیصل نمبر صفحہ 8 پر لکھا ہے، یاد رکھا تحریک خاکسار کا ہر فرد مسلمان کے اس جھوٹے اسلام کی بنیادیں اکھیڑنے کے درپے ہے، ہماری ہر مسلمان سے جو عملا مسلمان نہیں بنتا، تلوار کی جنگ ہے، اور صفحہ 6 پر علماء کرام کے متعلق مشرقی لکھتا ہے، پہلی جنگ تم سے کریں گے، تمہاری بیخ بنیاد اکھاڑ کر رہیں گے۔ اور صفحہ 5 پر ہے، آج خاکساروں کی پہلی جنگ بھی اپنے ہی نفس اپنی ہی ملت اور اپنی ہی قوم سے ہے دیکھو دشمن اسلام مشرقی صاف صاف اقرار کر رہا ہے کہ خاکسار کی پہلی جنگ اسلام اور مسلمانوں

سے ہے۔ مشرکوں، کافروں کے حملوں کے جواب کے لئے مشرقی اور خاکسار نہایت بزدل ہیں۔ اور اسلام اور مسلمانوں کی مخالفت میں مشرقی اور خاکسار بہادر اور دلیر ہیں، مسلمانو غفلت کو دور کرو، ہوشیار خبردار ہو جاؤ۔ اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کرو، مخالفین اسلام سے الگ رہو، ہر دشمن دین سے جدا رہو۔ اسلام اور مسلمانوں کے در پردہ دشمن ملحد مشرقی اور تحریک خاکسار کے قریب نہ جاؤ۔ ان ارید الا الاصلاح مااستطعت وما توفیقی الا باللہ ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مشرقی کے عقائد بلاشبہ عقائد کفریہ ہیں، اس ظالم کے کافر و ملحد ہونے میں کسی عالم دین کو اختلاف نہیں، جو لوگ مشرقی کے ہم عقیدہ ہیں وہ بھی مشرقی کی طرح اسلام سے قطعاً خارج ہیں، اور جو لوگ اس کی تحریک میں شریک ہیں مگر مشرقی کے ہم عقیدہ نہیں ہیں بلکہ اسلامی عقیدے رکھتے ہیں۔ چنانچہ اس تحریک کو بعض افراد نے علانیہ کہا کہ میں مشرقی کے عقیدوں کو نہیں مانتا اور اس کے عقیدوں کو کفر جانتا ہوں۔ صرف اس کی تحریک میں شامل ہوں، تو ایسے لوگ مسلمان ہیں کافر نہیں ہیں، مگر ان لوگوں کو اس کی تحریک میں شامل ہونا گناہ ہے، اس لئے کہ مشرقی اپنی تحریک کے پردے میں اسلام کی مخالفت میں اپنی بد مذہبی کی اشاعت کر رہا ہے تو اس کی تحریک میں شرکت کرنا بد مذہبی کی اشاعت کا ذریعہ بنتا ہے،

لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ مشرقی کے عقائد کفریہ اور تحریک خاکسار کے مقاصد پر مطلع ہو کر اس کی تحریک سے جدا رہیں۔ وما علینا

الاالبلاغ، ان ارید الاالاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ وھو تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب۔ فقیر سردار احمد غفرلہ۔

## ﴿اسمائے گرامی حضرات علمائے کرام﴾

جن کے نزدیک مشرقی کافر مرتد ہے، اور تحریک خاکسار میں شامل ہونا حرام ہے، حضرت حامی سنت ماحی بدعت حجۃ الاسلام جناب مولانا مولوی مفتی شاہ محمد حامد رضا خانصاحب قبلہ سجادہ نشین اعلیحضرت (حضرت حامی سنت ماحی ضلالت مفتی اعظم جناب مولانا مولوی شاہ مصطفیٰ رضا خان صاحب قبلہ شاہزادہ اعلیحضرت دامت فیوضہم المبارکہ)۔

حضرت بدر طریقت جناب مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب قبلہ شیخ الحدیث مدرسہ رضویہ مظہر الاسلام مسجد بی بی مرحومہ۔

فاضل جلیل جناب مولانا مولوی عبدالرزاق صاحب کیمل پوری مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام مسجد بی بی جی مرحومہ

فاضل نوجوان جناب مولانا مولوی عبدالمصطفیٰ ماجد علی صاحب فاضل ازہر مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام۔۔۔

فاضل نوجوان جناب مولانا مولوی وقار الدین صاحب پیلی بھیتی مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام۔

فاضل نوجوان جناب مولانا محمد ایوب علی خان صاحب بریلوی مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام۔

فاضل نوجوان جناب مولانا محمد ایوب علی خان صاحب بریلوی مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام۔

فاضل نوجوان جناب مولانا مولوی عطاء المصطفیٰ واجد علی صاحب مدرس مدرسہ رضویہ منظر اسلام۔

فاضل نوجوان مولانا مولوی محمد حامد صاحب بخاری مدرس مدرسہ رضویہ مظہر اسلام۔

فاضل اجل جناب مولانا مولوی غلام یٰسین صاحب بہاری مدرس مدرسہ جامع رضویہ شہر کہنہ بریلی۔

## تصدیق

حضرت عالیجناب حجۃ الاسلام مولینا مفتی سیدی شاہ **محمد حامد رضا خاں** صاحب قبلہ زید مجدہ

الحمد الاھلہ والصلوۃ علی ھلھا وعلی الہ وصحبہ وجندہ وحزبہ۔ امین۔ فقیر نے عنایت اللہ مشرقی مذکور کا تذکرہ خود دیکھا ہے، اس میں بکثرت کفر وارتداد وضلال بدتر از ابوال تحریر ہیں۔ جس میں سے بطور نمونہ مشتے از خروارے مجیب مصیب نے جواب میں تحریر کئے فجزی اللہ المجیب المصیب، بلاشبہ عنایت اللہ مذکور اپنے ان اقوال خبیثہ کی بنا پر کافر و مرتد ہے۔ اس کو اپنا قائد اعظم و پیشوا و امام بنانا اس کی تحریک میں شریک ہونا حرام باعث اثام و آثام۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی فوجی تنظیم جداگانہ کریں۔ اور اپنا قائد اعظم کسی سنی مسلمان کو بنائیں۔ اسلامی

تنظیم کا سالار مسلمان ہی ہونا چاہیئے نہ کہ کافر، اس عنایت اللہ کے دام تزویر میں مسلمان ہرگز نہ پھنسیں۔ اس کے کید و مکر سے آگاہ ہیں۔ جو اس کے عقائد کفریہ پر مطلع ہو کر اسے مسلمان جانے گا۔ وہ خود اسی کی رسی میں گرفتار مستحق عذاب نار و غضب جبار قہار ہوگا۔ والعیاذ باللہ العزیز الغفار واللہ تعالیٰ اعلم۔ قالہ بفمہ وامر برقمہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ حامد رضا القادری النوری البریلوی غفرلہ خادم سجادہ درگاہ آستانہ رضویہ بریلی۔

حضرت عالی جناب مفتی اعظم مولینا مولوی سیدی شاہ مصطفیٰ رضا خاں صاحب قبلہ زید لطفہ کے متعدد مضامین مشرقی اور تحریک خاکسار کے رد میں شائع ہو چکے ہیں۔ تحریک خاکسار کے اصول کے مطابق حضرت ممدوح نے ایک رسالہ جلیلہ نافعہ تحریر فرمایا ہے۔ جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس رسالہ میں تحریک خاکسار کی مکاریوں، کیادیوں کا پول کھول دیا ہے، مسٹر مشرقی کے دجل و فریب کا انکشاف کر دیا ہے۔ اس رسالہ کا اصل مسودہ غازی فوج مرکزی لاہور کے قائد حضرت مولینا مولوی سید ابوالبرکات سید احمد صاحب قبلہ کے پاس ہے دعا فرمایئے، کہ وہ رسالہ شائع ہو جائے۔ اس رسالہ مبارکہ کا نام یہ ہے۔

## ذوالفقار حیدر کرار برائے قطع بیلچہ و خاکسار

مسلمانو! مخلصانہ آخری عرض ہے کہ پیارے اسلام کی حفاظت کرو۔ مشرقی ظالم کھلا ہوا اسلام کا دشمن ہے۔ اور تم اس کے پیچھے لگے ہو۔ تمہاری

غیرت اسلامی کہاں گئی۔ خود بھی الگ ہو جاؤ۔ اور اپنے دوستوں کو بھی جدا کرو اور کسی مخلص مسلمان حامی اسلام دین وایمان کی ماتحت تنظیم کرو۔ مولیٰ عزوجل آپ سب کو اور خادم کو مذہب اہل سنت و جماعت پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اسی پر خاتمہ فرمائے۔ آمین

آپ سب کا مخلص خادم

سردار احمد غفرلہ

## پھرکے گلی گلی

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں
رخصت قافلہ کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں
سوتے ہیں ان کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں
یاد نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو
روئیں جو اب نصیب کو چین کو گنوائے کیوں
یاد حضور کی قسم غفلت عیش ہے ستم
خوب ہیں قید غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں
دیکھ کے حضرت غنی پھیل پڑے فقیر بھی
چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آ نہ جائے کیوں
جان ہے عشق مصطفیٰ روز افزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا ناز دوا اٹھائے کیوں
پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

(اعلحضرت بریلوی)

اسلامی معاشرتی اخلاقی مسائل کا خزینہ

## احکام شریعت

مصنف:

الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی

حضرت محدث اعظم کے دیوبندی مولوی منظور نعمانی
سے دندان شکن مناظرہ کی مکمل روئیداد

## مناظرہ بریلی

مصنف:

مولینا محمد حامد فقیہ شافعی

عورتوں کے دینی و معاشرتی مسائل پر مبنی بے مثال مجموعہ

## نورانی زیور

مصنف:

حضرت مولینا نور محمد صاحب

اسلامی واقعات پر مبنی

## روحانی حکایات

مصنف:

شیخ الحدیث مولینا عبد المصطفیٰ اعظمی صاحب

**ناشر: مکتبہ قادریہ فیصل آباد**